شالوم

عبادت، اپنی نئے سال کی عبادت کا سلسلہ اب ہم شروع کر رہے ہے۔ نئے سال کے بعد یہ میری پہلی حقیقی مہم ہے۔ اوہ، میں چند راتوں سے گھر پر تھا، پھر وہاں سے فورٹ ہواچُوکا گیا۔ کیا آپ اس کا تلفظ اسی طرح ادا کرتے ہے؟ میں سمجھ نہیں سکا آپ ہواچُوکا کو ایچ کے ساتھ کیسے لکھتے ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

2 ہم ایسا نہیں کریں گے، ہم پیچھے دیکھنے والے آئینے کا معاملہ نہیں کریں گے۔ پیچھے والے آئینے سے آپ صرف پیچھے دیکھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ آپ کہاں سے آئے ہیں۔ ہم آگے دیکھ رہے ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ ہم کہاں جا رہے ہیں، دیکھیں۔ جو کچھ ماضی میں تھا، پولُس فرماتا ہے، "جو چیزیں پیچھے رہ گئی ہیں اُنہیں بھول کر، میں مسیح میں اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھتا جارہا ہوں۔" اور ہم یہی کچھ کرنا چاہتے ہیں۔ ایک آدمی، ہم پندرہ، سولہ سال پہلے کی بات کر سکتے ہیں، جب میں پہلی بار فینکس میں آیا تھا، تب سے بہت سی اچھی اور بُری چیزیں، پیش آئی ہیں، اور یہ سب عدالت کے دن کیلئے، خُدا کے ہاتھوں میں ہیں۔ لیکن اب میں جس چیز کا منتظر ہوں وہ یہ ہے کہ میں آنے والے سال میں، بادشاہی کی بہتری کے لیے کیا کروں گا، خُدا کی بادشاہی

کے لیے، زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی کوشش کرونگا۔

3 اب، آج دوپہر میں مسیح میں کلیسیا کو اس نئے سال کا پیغام سنانا چاہتا ہوں، اور پھر کل رات ہم بیماروں کے لیے دُعا کرینگے۔ اور اسکے درمیان ہی دُعائیہ کارڈ تقسیم کرینگے... مجھے لگتا ہے عبادت سات، ساڑھے سات بجے شروع ہوگی، بہتر ہے کہ آپ چھ یا سوا چھ بجے تک یہاں آجائیں، پھر، ہم آپکو دُعائیہ کارڈ دے پائیں گے، تاکہ عبادت کے باقی حصّہ میں کوئی مشکل نہ ہو۔

4 ہم رامادا کی-کی انتظامیہ کے شکر گزار ہیں، کہ اُنہوں نے ہمیں اس عبادت کے لیے، یہ عمارت فراہم کی ہے، اس کنونشن سے پہلے۔ خُداوند انہیں برکت دے۔

5 اور اب اگر آپ چاہیں تو حوالہ جات نکال لیں، ہم پڑھنے جارہے ہیں، میں یسعیاہ کی کتاب کے ساٹھویں باب کی، دوسری آیت، بلکہ پہلی، اور-اور دوسری آیت پڑھنے لگا ہوں۔ اور زبور 62 :1 سے 8۔ زبور 62 :1 سے 8، پہلے پڑھتے ہیں۔

میری جان کو خُدا ہی کی آس ہے: میری نجات اُسی سے ہے۔

وُہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے؛ وہی میرا اُنچا بُرج ہے؛ مجھے زیادہ جُنبش نہ ہوگی۔

تُم کب تک اَیسے شخص پر حملہ کرتے رہو گے؟ جو جھُکی ہوئی دیوار: اور ہِلتی ہوئی باڑ کی مانِند ہے، تاکہ سب مِل کر اُسے قتل کرو۔

وہ صرف اسے اس کی شان و شوکت سے گرا دینے کے لیے، مشورہ کرتے ہیں: وہ جھوٹ میں خوش ہوتے ہیں: وہ اپنے مُنہ سے تو برکت دیتے ہیں، پر دِل میں لعنت کرتے ہیں۔ سِلاہ۔

اَے میری جان، خُدا ہی کی آس رکھ؛ کیونکہ اُسی سے مجھے اُمید ہے۔

وہی اکیلا میری چٹان اور میری نجات ہے: وہی میرا اُونچا بُرج ہے؛ مجھے جنبش نہ ہوگی۔

میری نجات اور میری شوکت خُدا کی طرف سے ہے: خُدا ہی میری قوت کی چٹان،...اور، میری پناہ ہے۔

اَے لوگو، ہر وقت اُس پر توکُل کرو؛ اپنے دِل کا حال اُسکے سامنے کھول دو: خُدا ہماری پناہ گاہ ہے۔ سِلاہ۔

6 جس طریقے سے داوٗد کہہ رہا ہے مجھے یہ انداز پسند ہے، "چٹان۔" آپ غور کریں، بہت بار کہا گیا ہے، "خُدا میری چٹان ہے۔" آپکو معلوم ہے، بائبل میں چٹان سے کیا مراد ہے؟ چٹان "مکاشفہ" کو کہتے ہیں۔

7 جیسے پطرس نے کہا، "تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔"

8 اُس نے کہا، "مبارک ہے تو، شمعون، بریوناہ۔ اور اس چٹان پر، یعنی اس مکاشفہ پر..." خُدا نے اُس پر یہ ظاہر کیا تھا۔ "خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان میں ہے۔ اوراس چٹان پر، یعنی اس مکاشفہ پر، میں اپنی کلیسیا بناؤں گا۔"

9 اور داؤد یہاں کہہ رہا ہے، "خُدا میری چٹان ہے، میرا مکاشفہ ہے!"

10 اب یسعیاہ کے 60 ویں باب کی، پہلی اور دوسری آیت کو دیکھتے ہیں۔

> اُٹھ، منور ہو؛ کیونکہ تیرا نور آگیا، اور خُداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔
>
> کیونکہ، دیکھ،...تاریکی زمین پر چھا جائے گی، اور تیرگی اُمتوں پر: لیکن خُداوند تجھ پر طالع ہوگا، اور اُس کا جلال تجھ پر نمایاں ہوگا۔

11 آئیں دُعا کرتے ہیں۔ خُداوند یسُوع، ہم ان باتوں پر غور کررہے ہیں، اب ہم اس عبادت کا آغاز، تیرے جلال کے لیے کرتے ہیں۔ اے باپ، ہمیں برکت دے، ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

12 اب، آج دوپہر میرا عنوان صرف ایک لفظ ہے: شالوم۔ اور عبرانی میں، اسکا مطلب ہے "سلامتی۔" سلامتی، یہ ایک سلام ہے، یعنی "آپ پر

سلامتی ہو،'' یا، ''خوش آمدید،'' ''صبح بخیر،'' یا کسی بھی-بھی وقت کا سلام ہوسکتا ہے۔ لیکن یہاں عبرانی میں جو مرکزی لفظ میں نے دیکھا ہے، اس کے بہت سے معنی ہیں، لیکن سب ایک ہی چیز سے جُڑے ہوئے ہیں، ''سلامتی۔''

13 جیسے ہم اس نئے سال کا سامنا کررہے ہیں، تو ہم دونوں چیزوں کا سامنا کررہے ہیں، جیسے میں نے پڑھا ہے، تاریکی اور روشنی۔ اب ہم دیکھتے ہیں، کہ داؤد نے یہاں بات کرتے ہوئے کہا ہے، ''خُداوند پر بھروسہ رکھو۔ اُس پر بھروسہ رکھو۔'' یسعیاہ نے کہا ہے،'' اس قوم پر گہرا اندھیرا چھانے والا ہے۔ لیکن کلیسیا کے اٹھنے اور چمکنے کے لیے، نور کا جلال موجود ہے۔''

14 پس ہم اس سال کا سامنا باقی سالوں کی طرح ہی کررہے ہیں؛ ماضی میں-میں کی گئی غلطیوں پر افسوس ہے، اور ہم مستقبل میں مسیح کی جلالی روشنی کے منتظر ہیں۔ کوئی شک نہیں، اگر ہم اس سال زندہ رہتے ہیں، تو ہمیں بہت سی غلطیاں نظر آئیں گی جو ہم نے کی ہیں، اور ہم اس کی توقع کرتے ہیں کیونکہ ہر چیز کے ساتھ اچھے اور بُرے دونوں پہلو ہوتے ہیں۔ یہ اوسط کا قانون ہے جس پر ہم اس زندگی میں عمل کرتے ہیں۔ لیکن ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہمارے پاس ایک شفاعتی ہے جو خُدا کے دائیں ہاتھ بیٹھا ہوا ہے، اور شفاعت کررہا ہے۔ جب ہم اپنی غلطیوں کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے غلطی

کی ہے، تو وہ ہمیں معاف کر دیتا ہے۔ وہ فضل اور رحم سے بھرا ہوا ہے، اور ہماری غلطیوں کو معاف کردیتا ہے۔

15 اس گہری تاریکی پر، میں پہلے بات کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ آج کی دُنیا میں بہت زیادہ ہے، اور یہ وقت کے ساتھ ساتھ گہری اور گہری ہوتی جارہی ہے۔ ہر سال، ہمیں محسوس ہوتا ہے، کہ۔کہ روحانی اعتبار سے، دنیا مزید تاریک ہوتی جارہی ہے، کیونکہ لوگ تاریکی میں ٹٹول رہے ہیں۔ گناہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اب ہم اُن حالات سے گزر رہے ہیں جو ہمارے درمیان ہیں، صدر کا قتل، اور باقی چیزیں ہیں، اور لوگ ہمارے ملک میں قتل کیے جا رہے ہیں۔ حالانکہ، ہم سوچ نہیں سکتے تھے کہ جدید تہذیب کے زمانے میں ایسا ہوگا، لیکن ہمارے ہاں یہ ہوگیا ہے، کیونکہ گہری تاریکی لوگوں پر چھائی ہوئی ہے۔ اب، ایسے لوگ ہیں جو روشنی کی جانب نہیں مڑیں گے، اسلئے ایک ہی بات ہے جو میں آنے والے سال کیلئے کہہ سکتا ہوں، جیسے جیسے سال گزرتا جائے گا یہ لوگ گہری تاریکی میں مزید ڈوبتے جائیں گے۔

16 لیکن وہ لوگ جو اس سال میں، روشنی کی جانب، اپنا رُخ کرلینگے، وہ زیادہ سے زیادہ روشنی میں چلتے جائیں گے، اُس کامل دن کے لیے جسکے ہم منتظر ہیں، اور اُسکے ظہور کے سامنے، ساری تاریکی ختم۔ختم ہوجائے گی۔ اور اس کی وجہ ہے، اسلئے آج، میں خُدا کی زندہ کلیسیا سے، کہتا ہوں، ”شالوم،“ کیونکہ

ہم اُسکا نور ہیں۔ یسُوع نے کہا، "تم دُنیا کا نور ہو۔"

17 اب نبی نے کہا ہے، "اس قوم پر گھنی تاریکی ہے؛ دنیا کے لوگوں پر، گھنی تاریکی چھائی ہوئی ہے۔"

18 کیا آپ نے غور کیا ہے، گزشتہ سالوں میں، مرد اور عورتیں جو میری عمر کے ہیں، دیکھیں ہر سال، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے تاریکی مزید اور مزید بڑھتی جارہی ہے؟ میں گزشتہ روز بات کررہا تھا، اور میں نے بیوی سے کہا، "تم جانتی ہو، گزرتے سالوں کی نسبت، ایسا محسوس ہوتا ہے، اور ایسا لگتا ہے کہ لوگ اصلی چیز سے دن بدن دُور ہوتے جا رہے ہیں جبکہ انہیں اسکے قریب سے قریب تر ہونا چاہیے تھا۔"

19 میں نے آدمیوں کے درمیان، غور کیا ہے۔ اور میں نے عورتوں کو بھی، سڑکوں پر دیکھا ہے، میں نے انکی خواہشات پر غور کیا ہے اور یہ کیا کرنا پسند کرتے ہیں دیکھا ہے، اور یہ لوگ-لوگ ہر وقت اپنے رویے بدلتے رہتے ہیں۔ مرد عورتوں جیسے ہوتے جارہے ہیں، اور عورتیں مردوں جیسی ہوتی جارہی ہے، اور ایسا لگتا ہے اسے روکنے کا کوئی بھی طریقہ نہیں ہے۔ میں ملک بھر میں گھومتا ہوں، اس چیز کے خلاف منادی کرتا ہوں، اور اگلے سال جب واپس آتا ہوں تو یہ چیز پہلے سے بھی بدتر ہوتی ہے جب میں نے آغاز کیا تھا۔ یہ، لوگ صحیح کام کرنا چاہتے ہیں، لیکن، انکے اندر کوئی ایسی چیز ہے، جو انہیں

صحیح کام کرنے نہیں دیتی ہے۔ وہ چیز ان پر دباؤ ڈالتی ہے، انہیں مجبور کرتی ہے۔ وہ-وہ چیز پوری زمین پر ایک بھاری، تاریک دھند کی مانند چھائی ہوئی ہے۔ صرف فینکس میں نہیں، بلکہ پوری دنیا میں، ایسا لگتا ہے کہ بس ایک گروہی اندھیرا ہے جو جمع ہوتا جارہا ہے، اور مسلسل، گہرا اور گہرا ہوتا جارہا ہے، اور حقیقی مردانگی، اور حقیقی زنانگی کو دبا رہا ہے۔ میں فطری طور پر بات کررہا ہوں۔

20 اور، ایسا لگتا ہے، کہ یہ... گرجا گھروں میں دن بدن زیادہ بڑھتا جارہا ہے۔ اور پھر جب آپ کھڑے ہوکر اسکے خلاف کچھ کہتے ہیں، تو وہ آپکو ایسا کرنے پر مجرم ٹھہراتے ہیں۔ دیکھیں، آپ-آپ اسے آتا ہوا دیکھ سکتے ہیں، اور-اور پھر جب آپ اسکے خلاف بولتے ہیں، تو کوئی اسے غلط سمجھ لیتا ہے۔ کبھی کبھار خواتین اسے غلط سمجھ لیتی ہیں، اور کبھی کبھار مرد، اسلئے وہ غلط رویہ اختیار کرلیتے ہیں۔

21 کبھی کبھی، اچھے آدمی، کو بھی ایسی چیزوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے تاکہ اپنی مذہبی جماعتوں میں اپنے حقوق برقرار رکھ سکے، کیونکہ، اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو اُنہیں جماعت سے نکال دیا جاتا ہے، اور پھر-پھر وہ اپنے دم پر اکیلے رہ جاتے ہیں۔ اور پھر جب مخصوص لوگوں سے باہر نکال دیا جاتا ہے، تو پھر کسی اور میں شامل ہونا مشکل ہوجاتا ہے، کیونکہ جب اُنہیں معلوم ہوجاتا ہے

آپکا تعلق فلاں گروہ سے تھا، تو پھر، ''وہاں آپ کے ساتھ کیا ہوا تھا؟'' پھر آپ کو اپنے ایمان پر قائم رہنا ہوگا، یا اکیلے چلنا ہوگا، یا اپنے اعتقاد سے انکار کرنا ہوگا۔ اسلئے یہ کام لوگوں کے لیے کافی مشکل ہوجاتا ہے۔

22 اور ایسا لگتا ہے یہی وقت ہے، جس میں آپ حقیقی نمایاں فرق نہیں دیکھ سکتے ہیں، جیسا انسان کو ہونا چاہیے تھا۔ میں...اب روحانی بات سے ہٹ کر، اسے فطری یا جسمانی پہلو میں لاکر، دیکھتے ہیں، مجھے...ایسا لگتا کہ مرد گلابی جوتے پہنے ہوئے ہیں، اور اِس طرح کے مختلف کام کر رہے ہیں، اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ عورتوں کی طرح بنتے جارہے ہیں۔ اور عورتیں سگریٹ پی رہی ہیں، اب اُنکے ہاتھ میں سگار بھی ہے، اور وہ...بالکل مردوں کی طرح اپنے بال کٹوارہی ہیں؛ اورایسا لگتا ہے کہ عورتوں کی-کی نفاست، زنانہ پن، نزاکت ختم ہوگئی ہے۔ اور حقیقی مردانگی رکھنے والا مرد بھی ختم ہوگیاہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ صرف کسی برائی کے بارے میں ہی، سوچتا رہتا ہے۔

23 میرا خیال ہے آج تقریباً ویسی ہی حالت ہے،''جیسی ابتدا میں تھی انسان کے تصورات مسلسل بُرے ہوتے جارہے ہیں۔'' ہمارے-ہمارے پروگرام، ٹیلی ویژن اور-اور ریڈیو، سب بغیر سنسر کے ہیں۔ لوگ تقریباً، ہر وہ بات کہہ سکتے ہیں، جو وہ کہنا چاہتے ہیں، یہاں تک کہ لوگ قسمیں کھاتے ہیں، اور ایسے گندے اور-اور فحش لطیفے سناتے ہیں جبکہ ایسا نہیں ہونا

چاہیے، دیکھیں، ایسا کسی شراب خانے میں بھی نہیں ہونا چاہیے۔ تو بھی وہ یہ سب باتیں ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر کہتے ہیں، اور سیدھا سب لوگوں کے گھروں میں پہنچاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ گھنا اندھیرا پوری طرح سے چھا گیا ہے۔ ایسا لگتا ہے پوری دنیا آلودہ ہو گئی ہے۔

24 اب، سالوں سے، میں نے خُدا کے کلام کو، ایک معیار پر رکھنے کی کوشش کی ہے۔ اور میں اس آنے والے سال میں اس معیار کو برقرار رکھنے کے لیے اپنی زندگی میں پہلے سے کہیں زیادہ پُرعزم ہو گیا ہوں، دیکھیں، اس کلام کے ساتھ ٹھیک کھڑے رہیں۔ اب، مجھے امید ہے اگر کسی کے ذہن میں یہ خیال آتا ہے کہ میں یہ سب عقل مند بننے کے لیے کر رہا ہوں، تو پھر، بھائی، بہن، آپ بالکل غلط ہیں۔ میں یہ اس لیے کر رہا ہوں کیونکہ میں یہ کرنے کا پابند ہوں۔ میں، میں اس کلام کے ساتھ قائم رہنے کا پابند ہوں۔ جو کچھ بھی یہ کہتا ہے، اسکی ذاتی تفسیر نہ کریں، اِسے ویسے ہی رہنے دیں جیسے یہ ہے۔ اب شاید کوئی ایسا کرے اور اسکی تفسیر کرنے کی کوشش کرے تاکہ اسے تھوڑا مختلف بتائے، لیکن میں ایسا نہیں کر سکتا ہوں۔ میں بس ایک ہی زبان جانتا ہوں جو یہاں لکھی ہوئی ہے، جیسا یہ لکھا ہے ویسا ہی یہ ہے۔

25 اب، یہ، تقریباً تین سال پہلے کی بات ہے، اب یہ ہوگا، کیونکہ، گھر پر، میرے ہوم چرچ میں، رُوحُ القُدس نے مجھ سے بات کی تھی، اور کہا تھا،

"ٹیوسان کو جا، وہاں کوئی چیز انتظار کر رہی ہے۔" میں اسی پلیٹ فارم پر کھڑے ہوا تھا اور آپ میں سے ہر ایک کو بتایا تھا، "خُداوندیوں فرماتا ہے، کچھ ہونے والا ہے۔" ہوسکتا ہے یہاں سینکڑوں لوگ بیٹھے ہوئے ہوں جو اس بات کو جانتے ہیں۔ میں نے آپکو بس وہی بتایا تھا جو میں نے دیکھا تھا۔ یہ پیغام ٹیپ پر موجود ہے، جناب، یہ کونسا وقت ہے؟ میں نے فرشتوں کے ایک جھنڈ کو دیکھا تھا، ایک-ایک مخروط کی شکل میں، جو ٹیوسان کے شمال میں اترا تھا؛ ٹیوسان کے شمال میں، اوپر سے نیچے آیا تھا۔ اور اُنہوں نے مجھ سے کسی چیز کے متعلق بات کی تھی، اور مجھے معلوم نہیں تھا کہ وہ کیا تھی۔ اور پھر وہاں ایک دن...وہ آدمی آج بھی یہاں موجود ہے، بلکہ دو ہیں، جو میرے ساتھ، اُس جگہ موجود تھے۔

26 اور اُنہوں نے آسمان میں اسکی تصویر بنا لی تھی۔ اور پھر-پھر اسے میگزین میں شائع کیا تھا۔ میں نے سوچا میرے پاس ایک کاپی ہے۔ میرے پاس ہے۔ یہی ہے۔ آپ اس کاپی کو، یہاں لائف میگزین میں دیکھ سکتے ہیں، یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا پاک روح نے کہا تھا کہ ہوگا۔

27 اور وہاں سات فرشتے بالکل اسی طرح کھڑے ہوئے تھے جیسے آپ مجھے یہاں کھڑا ہوا دیکھ رہے ہیں، اور مجھے بتایا گیا کہ میں اپنے گھر واپس چلا جاؤں، تاکہ، اُن بھیدوں کو جو اصلاح کار زمانوں میں سمجھنے میں ناکام رہے

تھے سمجھوں، جوکہ بائبل کے بھید ہیں، جو سات مہروں میں چھپے ہوئے تھے، اُنہیں آشکارا کیا جائے گا۔ میں ہر کسی کو چیلنج کرتا ہوں، پس اُن ساتوں مہروں کو لے اور اُن پر غور کرے، اور اُن میں غلطی ڈھونڈے کی کوشش کرے۔ دیکھیں؟ دیکھیں؟ کیونکہ یہ خُدا کی تحریک سے کھولی گئی ہیں۔

28 ان سے پہلے، میں نے سات کلیسیائی زمانوں پر منادی کی تھی، اور اُنہیں میں نے اپنے ٹیبر نیکل میں بلیک بورڈ پر خاکہ بنا کر دکھایا تھا۔

29 میری تعلیم، میں یہاں تعلیم کی منادی نہیں کرتا، بلکہ عظیم انجیل کے بنیادی اصولوں کی منادی کرتا ہوں؛ کیونکہ میں بھائیوں کے ساتھ ہوں، اور شاید وہ کچھ مختلف رائے رکھتے ہوں، اور میں وہ باتیں یہاں کے لوگوں کے سامنے نہیں بتاتا ہوں۔ میں صرف کلام کی اصل بنیاد کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کرتا ہوں، جن پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔ اور، میرے ٹیبر نیکل میں، وہ اِسے ریکارڈ کرلیتے ہیں۔ اگر آپ اُنہیں سننا چاہتے ہیں، تو آپ اُنہیں لے سکتے ہیں۔ اگر آپکا پاسٹر چاہتا ہے کہ آپ اُنہیں نہ لیں، تو پھر مت لیں۔ دیکھیں، یہ آپ پر منحصر ہے۔

30 لیکن وہاں، سات کلیسیائی زمانوں پر منادی کرتے ہوئے، خُدا کی طرف سے تصدیق کی گئی تھی؛ میں وہاں خاکہ بنا رہا تھا، کہ کیسے کلیسیائی زمانوں میں تاریکی داخل ہوئی، ناسیہ میں؛ اور کلیسیائی فرشتے، پیامبر کون تھے۔ یہ سب کچھ

بالکل درست تھا، کیونکہ، جیسے ہی آخری کلیسیائی زمانے پر میں نے، اتوار کی صبح بولا، تو گیارہ بجے، وہ عظیم نور اُس عمارت میں داخل ہوگیا، اور جتنے لوگ وہاں بیٹھے ہوئے تھے اُنکے سامنے یہ ہوا؛ اور نیچے آکر دیوار کی ایک طرف چمکنے لگا، اور تمام لوگوں کے سامنے یہ ہوا، اور کلیسیائی زمانوں کا بالکل ویسا ہی خاکہ بنایا جیسا میں نے بلیک بورڈ پر بنایا تھا۔ اب، اس بات کو ثابت کرنے کے لیے یہاں سینکڑوں اور سینکڑوں گواہ موجود ہیں۔ بس...

31 خیر، اب، ہمیں یہ معلوم ہے خُدا ہمیشہ زمین پر چیزیں دکھانے سے پہلے آسمان پر چیزیں دکھاتا ہے۔ بالکل جیسے مجوسیوں نے ستارے کی پیروی کی تھی، اور وغیرہ وغیرہ۔ سب سے پہلے ایک، آسمانی نشان وقوع پذیر ہوتا ہے، پھر زمینی نشان آسمانی نشان کی تصدیق کرتا ہے۔ خُدا نشانوں، اور معجزوں کے ذریعے، کام کرتا ہے۔ یہ نشانات اور معجزے ایمان لانے والوں کے درمیان ہوتے ہیں۔ یہودی ہمیشہ کوئی نشان تلاش کرتے تھے، 'کیونکہ وہ خُدا کے چُنے ہوئے تھے، اور وہ نشان کو دیکھتے ہیں۔ "ہمیں نشان دکھا، پھر ہم یقین کرینگے۔" اور، پھر، جب مجوسی اپنی کہانی کے ساتھ آئے، اور مجوسی مسیح کی ولادت پر، نئے سال کے، آغاز پر آئے۔

32 اور ہمیں یہ معلوم ہے کہ بائبل میں، چاند، چرچ کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ سورج کی غیر موجودگی میں، زمین پر روشنی دکھاتا ہے۔ مکاشفہ، 12 باب، اسکی ٹھیک

وضاحت کرتا ہے، "ایک عورت آفتاب کو اُوڑھے ہوئے تھی، اور چاند اُسکے پاؤں کے نیچے تھا۔" اور سورج کی غیر موجودگی میں، جب سورج دوسری جانب چلا جاتا ہے، چاند زمین پر سورج کی روشنی کو منعکس کرتا ہے۔ چرچ کو دُنیا میں خُدا کے بیٹے کی غیر موجودگی میں، یسُوع مسیح کی عکاسی کرنی چاہیے۔ ہم سب اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ ایک عجیب بات ہے، کیونکہ بہت کچھ مختلف ہو رہا ہے۔

33 لیکن یہاں بات کرتے ہوئے، 1933 میں، پوپ اپنی جگہ سے ہٹ گیا، بلکہ، روم سے نکل کر، مُقدس سرزمینوں، کا-کا دورہ کیا۔ وہ یہاں بھی آئیگا۔ اور عجیب بات یہ ہے، اُسکے، روم چھوڑنے سے چند راتیں پہلے، یہ تاریخ میں پہلی بار ہوا تھا، چاند نیچے آگیا اور مکمل طور پر گرہن میں چلا گیا۔ بس، یہ کیا تھا؟ بیٹے کی ظاہر شدہ روشنی پر سایہ ڈال رہا تھا۔ اس میں، اُس نے آرتھوڈوکس والد سے بات کی؛ اور وہ سب متفق ہیں، "اور پوپ یہ فلیوشپ کے لیے کرتا ہے، ایک اچھا بھائی چارہ رکھنے کے لیے کرتا ہے۔" جو کہ فطری کان، کے سننے میں، سب سے شاندار چیز ہے جو ہو سکتی ہے۔ لیکن ایک رُوحانی کان کے لیے، یہ تاریکی ہے۔ اور ایسا ہے کہ ہم چرچز، پریسبیٹیرین، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، اور پینتی کاسٹل ہوتے ہوئے، اس خرابی میں کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ ہماری بائبل ہمیں اس سے مختلف تعلیم دیتی

ہے! یہ میرے لیے ایک حیرت انگیز بات ہے، کہ کیسے ایک رُوح سے بھرا ہوا آدمی ایسی جگہوں میں بیٹھ کر یہ کہہ سکتا ہے، "ایسی جگہ پر بیٹھ کر روحانیت محسوس ہوتی ہے۔" لیکن میرے لیے، یہ خوفناک جگہ ہے۔

34 اب، میرا خیال ہے آپ نے یہاں فینکس میں اسے حاصل کرلیا ہے۔ اگر کوئی...یہاں کتنے لوگوں نے کبھی اُن تصویروں کو دیکھا ہے جو میں نے کلیسیائی زمانوں کی بنائی تھی؟ اپنے ہاتھوں کو کھڑا کریں۔ میرا خیال ہے... دیکھیں کیسے خُدا نے اُنہیں بادلوں میں، گزشتہ رات بنایا تھا؟ یہ بالکل ویسے ہی خاکے ہیں جیسے ٹیبر نیکل میں بنائے گئے تھے۔ بالکل ویسے ہی ہیں، جیسے رُوحُ القُدس نے تین سال پہلے، تحریک کے ذریعے، ٹیبر نیکل میں بنائے تھے، اور پھر یہ بادلوں میں بھی ظاہر ہوئے۔ "دو یا تین گواہوں کی زبان سے، ہر ایک بات سچی ثابت ہوتی ہے۔" پہلے رُوحُ القُدس کی تحریک سے؛ میں نے انہیں پلیٹ فارم پر بنایا تھا۔ پھر وہ خود نیچے آگیا اور خود اسکی تصدیق کی، جیسے چاند اور روشنی باہر نکلتی جارہی ہے، الگ ہورہی ہے، بالکل ویسے ہی یہ لودیکیہ کا زمانہ دوبارہ مکمل تاریکی میں جارہا ہے۔ اوریہاں وہ خود نیچے آتا ہے اور چاند پر اسکی تصدیق کرتا ہے، بالکل ٹھیک اُسی وقت پر جب سارے چرچز ایک ساتھ اتحاد کررہے ہیں، اور فیڈریشن آف چرچز میں جارہے ہیں۔

35 کوئی حیرت کی بات نہیں، یسعیاہ نے فرمایاہے، "گہری تاریکی اس زمین،

اور اسکے لوگوں پر چھا چکی ہے۔"

36 میں جانتا ہوں تنظیم کے خلاف بولنا مقبولیت نہیں ہے، لیکن یہ حیوان کی چھاپ ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو ہمیں براہِ راست اسی کی طرف لے جا رہی ہے۔ یہ چیز حیوان کے لیے ایک مورت بنا رہی ہے۔ میں یہ بات غصّے میں نہیں کہہ رہا۔ میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کیونکہ یہ سچائی ہے، بھائیو۔ ایک وقت آئیگا جب فینکس اُٹھ کھڑا ہوگا، اور ہوسکتا ہے میں تب تک چلا جاؤں، لیکن آپ کو معلوم ہوجائیگا یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ سچائی ہے۔ اور کیسے پاک رُوح نے اُن پیغامات کی تصدیق کی تھی اور ان چیزوں کی پیشنگوئی کی تھی، اورایک بار بھی ناکام نہیں ہوا! پس ہم اندھیرے میں ہاتھ پاؤں کیوں مار رہے ہیں؟ لوگ بہت دیر ہونے سے پہلے کیوں نہیں جاگ جاتے؟ ایک نہ ایک دن، بہت دیر ہو جائے گی، اور آپ پہلے ہی چھاپ لے چکے ہوں گے، اور پھر اسکے بعد کچھ نہیں ہوسکتا...پھر آپ اسکے بارے میں کچھ بھی نہیں کرسکتے ہیں، آپ اُس سسٹم میں پھنس جائیں گے، اور آپ پر اُس سسٹم کی چھاپ لگا دی جائیگی۔

37 آپ مسیح کے پاس کیوں نہیں آتے ہیں، تاکہ آپ یسُوع مسیح کی خوشخبری کی روشنی سے بھر جائیں، اُسکی زندہ کرنے والی طاقت آپکو آزاد کردے، اور آپکو ایک ایسا دیپ بنادے جو پہاڑ پر رکھا جائے؟ اس سے کوئی

فرق نہیں پڑتا اندھیرا کتنا ہے۔ کہیں، ”ٹھیک ہے، ہمیں یہ کیوں کرنا چاہیے؟ باقی سب...“ سنیں، ابھی وہ وقت ہے جب سب سے زیادہ اندھیرا ہے، تاکہ روشنی چمکائی جائے۔ کیونکہ روشنی اندھیرے میں، سب سے زیادہ چمکتی ہے۔ ہم نے روشنی کو اُس جگہ چمکانا ہے جہاں اندھیرا ہے۔

38 نبی کہہ رہا ہے، ”گہری تاریکی ان لوگوں پر چھا جائیگی،“ اور یہ یقیناً سچائی ہے۔

39 اب ہم دیکھتے ہیں چاند نے روشنی کو منعکس کرنے کیلئے کیا کِیا۔ خُدا نے، پہلے، بلیک بورڈ پر دکھایا؛ پھر، اپنی خود کی حضوری کی ساتھ: آسمانوں میں خود نشان دکھایا۔ اور پھر پوپ روم سے نکل کر، فلسطین میں چلا گیا؛ جو، ایک عام آنکھ کے لیے تو ایسا تھا، کہ لوگ چلا رہے تھے، اور مُنہ کے بل گر پڑے تھے اور اُنہوں نے اُس آدمی کی پوجا کی۔ میں اُسکے خلاف اس سے زیادہ نہیں ہوں جتنا اُس مناد کے خلاف ہوں جو ایسی چیزوں میں شامل ہوتا ہے۔ یہ سب ایک ہی روح میں ہیں۔

40 ایسا لگتا ہے جیسے گہری تاریکی مکمل طور پر لوگوں پر چھا گئی ہے اور یہاں تک کہ لوگ بس یہی سوچتے ہیں ہمیں بس چرچ میں جانا ہے اور یہی کام کرنا ہے تاکہ ایک اچھا انسان بن جائیں، بس اپنا نام رجسٹر میں درج کروانا ہے، اور کوئی پُراسرار کام ہوجائے گا، ”جب آپ مر جائیں گے تو خُدا چابی گھمائے

گا، اور اُس رُوح کو بدل دیگا، جو آپکے اندر ہے۔" آپ غلطی پر ہیں۔ جب آپ مرتے ہیں، تو وہ رُوح جو آپ میں ہے، وہ ہمیشہ کے لیے ویسی ہی رہے گی۔ اور، یاد رکھیں، فریسی، صدوقی، اور باقی ایسے لوگ، وہ سب بہت مذہبی لوگ تھے۔

41 خُدا غیرت مند خُدا ہے، وہ غیرت رکھتا ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ اُسکی بیوی پاک ہو، وہ چاہتا ہے کہ وہ پاک دامن، کنورای ہو، دُنیا کا کچھ بھی اُس میں نہ ہو، صرف اُسکا کلام ہو، جو کہ اُسکا حصّہ ہے، اور پس ہمیں اُسکا حصّہ ہونا چاہیے۔ نہ کہ عقیدے کا حصّہ، بلکہ اُسکے کلام کا حصّہ؛ نہ کہ چرچ کا حصّہ، بلکہ اُسکی دلہن کا حصّہ ہونا چاہیے۔ کلیسیا کو مجرم ٹھہرایا گیا ہے، ہمیں معلوم ہے وہ بیرونی تاریکی میں جارہی ہے، لیکن دلہن اُوپر جارہی ہے۔

42 اب کاش لوگ تھوڑی دیر کے لیے جاگ جائیں اور جان لیں کہ وہ عظیم چیز کیا ہے۔ یہ گھمنڈ ہے جو ایسا کرتا ہے۔ یہ لوگ ہیں جو۔ جو باقی دُنیا کے پیچھے چلنا چاہتے ہیں۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ کیونکہ آپ اس دُنیا کے نہیں ہیں۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں تابوت میں لیٹی ہوئی ایک عورت یہ جاننا چاہے گی کیا اُسکے گیلے بالوں کو سنوارا گیا ہے، یا جو کچھ بھی آپ اسے کہتے ہیں؟ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کیا کوئی عورت جو تابوت میں لیٹی ہوئی ہے وہ جاننا چاہے گی کہ اُس نے کونسے کپڑے پہنے ہوئے ہیں، یا کوئی مرد چاہے گا؟ وہ ایسا نہیں کرینگے۔

43 اور یہی وجہ ہے، کہ آج، ہمیں پڑوسیوں کی نقل کرنے کے لیے بہت سی چیزیں کرنی پڑتی ہیں، یا کسی ہالی ووڈ کے ستارے کی، یا کسی فیشن کی، یا کسی اور ایسی چیز کی نقل کرنی پڑتی ہے، ایسا اس لیے ہے کیونکہ ہم ابھی تک مسیح اور اُسکے کلام کے لیے مرے نہیں ہیں۔ پس چرچز کے ساتھ کیا مسئلہ ہے؟ ہم تاریکی میں ہیں، اور گہری تاریکی میں ہیں۔ لکھا ہے، "گہری تاریکی لوگوں پر چھا جائے گی۔" اور گہری تاریکی لوگوں پر چھائی ہوئی ہے !

44 اس سب کا کیا مطلب ہے؟ اسکا یہ مطلب ہے، جب دُنیا...چاند کو کس چیز نے مدھم کیا، کیونکہ سورج موجود- موجود تھا...زمین سورج کے سائے میں آگئی، جو خود کو زمین پر منعکس کررہا تھا۔ دُنیا ایک سائے میں چلی گئی ہے۔ اور یہی مسئلہ چرچ کے ساتھ ہے۔ یہی مسئلہ پریسبیٹیرین، میتھوڈسٹ، پینتی کاسٹل کے ساتھ ہے۔ یہی مسئلہ ہم سب کے ساتھ ہے۔ دُنیا اُس روشنی کو روک دیتی ہے جسے ہمیں منعکس کرنا چاہیے، یہ گھوم کر اُس کے راستے میں آجاتی ہے، اور، جب یہ ایک دوسرے کے پاس سے گزرتے ہیں، تو اس پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔

45 اور دُنیاداری چرچ میں داخل ہوچکی ہے، کسی- کسی تنظیم کے نام میں، یا کسی عقیدے کے نام میں، اور، "ہم مذہبی ہیں اور ہم یہ ہیں یا وہ ہیں،" لیکن تو بھی وہ مسیح کے جی اُٹھنے والی طاقت کا انکار کرتے ہیں جو اُسکے کلام کی

شناخت کرتی ہے جسکی نبوت آج کے زمانے کے لیے کی گئی تھی۔ روشنی صرف خُدا کے کلام کے وسیلے ہو سکتی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ خُدا نے، ابتدا میں، کہا، "روشنی ہو جائے،" اور روشنی ہو گئی، یہ اُسکے کلام کی تصدیق تھی جو بولا گیا تھا۔

46 تاریکی، مکمل تاریکی چھا گئی! دنیا سورج کے عکس کے ساتھ یعنی چاند کے ساتھ جُڑ گئی، اور اسے تاریک کر دیا۔ بالکل یہی کچھ قدرتی طور پر، یا روحانی طور پر ہوا ہے۔ جیسے یہ فطری طور پر ہوا تھا، اسکی پیشنگوئی کی گئی تھی اور ہمیں بتایا گیا تھا، اور بالکل ویسا ہی ہوا ہے۔

47 اب، آپ دیکھ سکتے ہیں اسکا اختتام کیسے ہوتا ہے۔ آپ نوجوانوں میں سے بہت سے لوگوں کو یہ دیکھنے، کے لیے زیادہ بوڑھا ہونے تک انتظار نہیں کرنا پڑے گا، بہرحال، آپ مزید تین یا چار سال میں یہ دیکھیں گے۔

48 اب چاند، ہم لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے میں ہیں۔ اور اس لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے میں موجود ہیں، یہ باقی تمام کلیسیائی زمانوں میں، یعنی لودیکیہ، آخری زمانہ ہے، جو کہ نیم گرم کلیسیائی زمانہ ہے، مسیح کلیسیا سے باہر کھڑا ہوا ہے۔ کوئی بھی بائبل پڑھنے والا یہ جانتا ہے۔ مکاشفہ 3 میں، وہ کلیسیا سے باہر کھڑا ہوا ہے، اور دوبارہ اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے، اور وہ کبھی داخل نہیں ہو پایا۔ "میں جن جن کو عزیز رکھتا ہوں، اُن سبکو ملامت اور تنبیہ

کرتا ہوں۔" یہ میسج اُن کو ملامت اور تنبیہ کرتا ہے جنکو وہ عزیز رکھتا ہے۔ اب، وہ کھٹکھٹا رہا ہے، تاکہ اندر داخل ہو سکے؛ لیکن تاریکی نے اسے بند کیا ہوا ہے، بالکل ایسا ہی ہوا ہے۔ وہ روشنی جو چمک رہی ہے، بہت جلد بالکل بند کر دی جائے گی۔ یہ سب ملکر حیوان کی ایک مورت بنائیں گے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ اسکا کیا مطلب ہے، یہ آخری زمانہ ہے۔

49 خُدا نے، ابتدا میں، روشنی کو تاریکی سے جدا کیا، اور خُدا دوبارہ پھر ایسا ہی کر رہا ہے۔ خُدا روشنی کو اندھیرے سے جدا کرتا ہے۔ "ابتدا میں،" اُس نے کہا، "روشنی ہو جائے۔" اب، یاد رکھیں، خُدا کے کلام کے علاوہ کوئی روشنی نہیں ہو سکتی ہے۔ یہاں سورج خُدا کا کلام ہے، جسکی تصدیق کی گئی ہے۔ زمین پر گہرا اندھیرا چھایا ہوا تھا، زمین پر کہر اور دھند تھی، اور خُدا نے کہا، "روشنی ہو جائے۔" اب کیا ہوتا اگر روشنی نہ ہوتی؟ تو پھر اُس کے بولنے کا کوئی فائدہ نہ ہوتا۔ لیکن اُس نے کہا، "روشنی ہو جائے،" اور روشنی وجود میں آگئی، اور کلام کی تصدیق ہو گئی کہ وہ درست ہے۔ اور اُسی روشنی کے وسیلے آج ہم جی رہے ہیں۔

50 اور آج کلیسیا میں ہمارے پاس جو واحد روشنی ہے، وہ یہ ہے، کہ خُدا اس نسل کے سامنے اپنی روشنی کی تصدیق کر رہا ہے۔

51 ہر نسل کو بہت زیادہ آزمایا گیا تھا، یہ اُنکے دنوں میں ہوا تھا۔ ہم سب

یہ جانتے ہیں۔ نبی منظر پر آئے۔ وہ، خُداوند کا کلام لیکر اُنکے پاس آئے، تاکہ اُسے سمجھا جائے۔ عہدنامہ عتیق میں، ایک غیب بین سے مراد، وہ شخص ہوتا تھا، "جس پر کلام نازل ہوتا تھا۔" اور وہ یہ کیسے جانتے تھے، کیونکہ وہ آنے والی چیزوں کو دیکھ لیتے تھے۔ خُداوند کا کلام ہر زمانے میں، اُنکے پاس آیا ہے۔

52 یسُوع نے یوحنا سے، یوحنا کے متعلق کہا، "وہ کچھ عرصہ کے لیے، وہ ایک روشنی اور چمکتا ہوا اجالا تھا۔" کیوں؟ یسعیاہ نے، اُسکے پیدا ہونے سے سات سو بارہ سال پہلے، کہا تھا، "وہ بیابان میں پکارنے والی کی آواز ہے۔" ملاکی، 3 باب میں، لکھا ہے، "دیکھو، میں اپنے آگے اپنے رسول کو بھیجتا ہوں، اور وہ میرے لئے راہ تیار کریگا۔" دیکھیں، وہ کلام تھا جو تصدیق کررہا تھا۔ وہ کلام تھا جس نے اُس دن کے لیے وعدہ کیا تھا، وہ روشنی تھا، کیونکہ وہ اُس کلام کو پورا کررہا تھا جو اُس کے متعلق خُدا نے فرمایا تھا۔

53 اور پھر جب یسُوع آیا، یوحنا نے کہا، "مجھے اب مدھم پڑنا چاہیے؛ کیونکہ اب اُسے نظر آنا چاہیے۔" اور وہ روشنی تھا۔ اور تمام زمانوں میں سے گزرتے ہوئے، خُدا نے اس گھڑی کے بارے میں کہا تھا !

54 وہ مذہبی رہنما کیسے اسے دیکھنے میں ناکام ہوگئے؟ وہ کیسے ناکام ہوگئے؟ وہ فریسی اور صدوقی اسے دیکھنے میں کیسے ناکام ہوگئے؟ اُس نے کہا، "صحیفوں میں تلاش کرو، کیونکہ تم سمجھتے ہو اُن میں تمہیں ابدی زندگی ملتی ہے، اور یہ

وہی ہیں جو میری گواہی دیتے ہیں۔" بھائیو، وہ اسے دیکھنے میں کیسے ناکام ہو گئے تھے؟ یہ اس لیے ہوا کیونکہ اسکی پیشنگوئی کی گئی تھی کہ وہ ایسا کرینگے۔

55 اور آج بھی بالکل ویسا ہی ہے، گہری تاریکی لوگوں پر چھائی ہوئی ہے، اور ہم یہاں پر ہیں! خُدا نے آج اپنے کلام کو ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اور یہ ہمارے پاس واحد روشنی ہے، اور خُدا کسی کو اس کلام کو ظاہر کرنے دے گا۔ کوئی اسے کرنے جا رہا ہے۔ اُس نے اسکا وعدہ کیا تھا، اور وہ بالکل وہی کام کرتا ہے جو اُس نے ہمیشہ سے اسکے ساتھ کیا ہے۔

56 اُس نے اپنے کام کے طریقے کو کبھی نہیں بدلا۔ وہ پیشنگوئی کرتا ہے کیا ہونے والا ہے، پھر وہ کسی کو بھیجتا ہے اور اُس کی تصدیق کرتا ہے۔ اور یہ بات لاکھوں لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہوتی ہے، کیونکہ، اُس وقت تاریکی زمین پر چھائی ہوتی ہے۔ اور لوگ روشنی کے مقابلے میں اندھیرے کو زیادہ پسند کرتے ہیں، 'کیونکہ اندھیرے میں بہت زیادہ لذت ہے۔

57 میں نے کچھ عرصہ پہلے، ایک ہالی ووڈ کا ڈرامہ دیکھا تھا، جس میں کہا گیا تھا، "زندگی سورج غروب ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے۔" یہی وہ وقت ہے جب موت شروع ہوتی ہے؛ یہ تمام نائٹ کلب ہیں، جہاں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ مر رہے ہیں۔

58 خُدا نے، ابتدا میں روشنی کو تاریکی، سے جدا کیا۔ اُس نے ہمیشہ ایسا

ہی کیا ہے۔ وہ کیا کرتا ہے؟ وہ روشنی کے آنے پر، اسے دبا دیتا ہے، اور اندھیرے کو زمین کی دوسری جانب دھکیل دیتا ہے۔

59 اور اب بالکل ایسا ہی ہو رہا ہے۔ یہ دن کے طلوع ہونے سے پہلے ہوتا ہے۔ صبح کا ستارہ نکل آتا ہے تاکہ آنے والے دن کو سلامی پیش کرے۔ اور رُوحُ القُدس اپنی روشنی دکھا رہا ہے۔ وہ وقت آنے والا ہے جب روشنی اور تاریکی کو ایک دوسرے سے، جدا کیا جائے گا۔ چرچ اور اُس کا نظام روز بروز ترقی کرتا جائے گا؛ اور مسیح اور اُس کے روشن کلام کا وعدہ ریپچر میں چلا جائے گا۔ بس یہی کام اُنکے کرنے کے لیے رہ گیا ہے۔ یہ ایک دن ہے، آج ایک نئے دن کا آغاز ہے، یہ اُن لوگوں کے لیے ہے، جو اُسکی آمد کے منتظر ہیں۔

60 آج بہت سے، اچھے مخلص لوگ ہیں، اور یہی بات ہے جو اُنکے دلوں میں جل رہی ہے، بہت سے نیک اور مخلص لوگ ہیں، جیسے مریم اور یوسف تھے۔ وہ عید مناکر واپس آرہے تھے، اور اُنہوں نے یسُوع کو کھو دیا۔ آج بھی بہت سے لوگ یہی کررہے ہیں، وہ سوچتے ہیں وہ اُن کے ساتھ ہے۔ اب، میں آپکے سامنے یہ چھوٹی سی روشنی رکھنا چاہتا ہوں، تاکہ آپکو دکھا سکوں کہ خُدا کا کلام کتنا بے خطا ہے۔

61 ہم سب، آج دوپہر، مسیحی ہوتے ہوئے، ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح

خُدا کا کلام تھا، جو مجسم ہوا تھا۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ وہ کنواری سے پیدا ہوا تھا۔ وہ وہ خیمہ تھا جس میں قادرِ مطلق خُدا نے یہاں زمین پر بسیرا، کیا تھا۔ کوئی نبی نہیں، کوئی عام آدمی نہیں، بلکہ خُدا خود انسانی شکل میں ظاہر ہوا تھا۔ وہ اعمانوایل تھا، "خُدا ہمارے ساتھ۔" ہم یہ، اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے ہیں جب مار تھا یا...

62 بلکہ، مریم اور، یوسف، یہ سوچ رہے تھے کہ یسُوع اُنکے ساتھ ہے، وہ صرف یہ محسوس کر رہے تھے کہ وہ اُنکے ساتھ ہے، سوچ رہے تھے، "سب کچھ ٹھیک ہے۔ وہ ہمارے ساتھ ہی ہے۔" لیکن افسوس کہ وہ غلطی پر تھے۔ وہ ساتھ نہیں تھا۔

63 آج بہت سے، اچھے لوگ یہی سوچتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں، وہ گھڑی کو قریب آتا ہوا دیکھ رہے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ کچھ ہونے والا ہے، وہ کیا کرتے ہیں؟ وہ چرچ میں شامل ہو جاتے ہیں، یہ سوچ کر کہ وہ اُنکے ساتھ ہے۔ وہ مناد سے ہاتھ ملاتے ہیں، یہ سوچ کر کہ بس اتنا ہی کافی ہے، "وہ اُنکے ساتھ ہے۔" کسی خاص طریقے سے تصدیق کرتے ہیں یا بپتسمہ لیتے ہیں، اور سوچتے ہیں بس اتنا ہی کرنا ہے، اور یسُوع اُن کے ساتھ ہے۔ بھائی، بہن، بالکل مریم، اور یوسف کی طرح، جو قدیم زمانے کے، مخلص لوگ تھے، پھر بھی وہ غلطی پر تھے۔

64 آپ کی زندگی ثابت کرتی ہے کہ یسُوع آپ کے ساتھ ہے یا نہیں۔ آپ کی زندگی بتاتی ہے وہ یہاں مقیم ہے، یا وہ اب بھی اپنے آسمان میں ہے یا نہیں ہے، آپ جیسے بھی ہیں۔ ”جو کام میں کرتا ہوں وہ تم بھی کرو گے۔“ آپ میں مسیح کیسے ہو سکتا ہے، جبکہ آپ میں موجود رُوح اُسکے کلام کا انکار کرتا ہے، اور اُسکی جگہ کوئی عقیدہ لے لیتا ہے؟ وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ وہ اپنے کلام کو رد کر کے خود کو کیسے شکست دے سکتا ہے۔

65 یہ صرف اس لیے ہوتا ہے کہ کسی نے اسکی غلط تفسیر کی ہے؟ آپکے پاس بائبل ہے، آپ بھی کسی اور کی طرح پڑھ سکتے ہیں۔ مخلص رہیں۔

66 داوٗد نے کہا ہے، ”اُسے ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں۔“ جان لیں جب ہم اس نئے سال کا استقبال کر رہے ہیں، تو ہم یہ مسیح کے جی اُٹھنے کی قوت میں کر رہے ہیں۔ ”وہ ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہے۔ مجھے جنبش نہ ہوگی۔“

67 دیکھیں کلام کتنا بے خطا ہے۔ مریم اور یوسف...اب آپ سے، میرے عزیز کیتھولک دوستو، کہا جاتا ہے کہ مریم خُدا کی ماں تھی۔ مریم یسُوع کی ماں بھی نہیں تھی، خُدا کی ماں ہونے کی تو بات ہی چھوڑ دیں۔ وہ کیسے ہو سکتی تھی؟ ٹھیک ہے۔ ایک بار بھی اُس نے اُسے ماں نہیں کہا؛ بالکل بھی نہیں۔

68 وہ ایک بار اُسکے پاس آئے، اور کہا، ”آپکی ماں اور بھائی باہر انتظار کر رہے ہیں۔“

69 اُس نے اپنی جماعت کی طرف دیکھا، اور کہا، "میری ماں کون ہے؟ میرے بھائی کون ہیں؟" اپنے شاگردوں کی طرف دیکھا، اور کہا، "جو میرے باپ کی مرضی پوری کرتا ہے، وہ میری ماں، اور میرا..."

70 صلیب پر، جب وہ مر رہا تھا، اُس نے بالکل یہی بات کہی۔ اُس نے یوحنا سے کہا، "یوحنا، دیکھ، یہ تیری ماں ہے، اور یہ آدمی تیرا بیٹا ہے!" یہ نہیں کہا، "ماں، دیکھ یہ تیرا بیٹا ہے۔" "اے عورت، دیکھ یہ تیرا بیٹا ہے!" نہیں، دیکھیں، وہ خُدا کی ماں نہیں تھی۔

71 وہ محض ایک رحم تھی جو خُدا نے استعمال کرنے کیلئے ادھار لیا تھا؛ وہ کسی دوسری عورت سے بڑھکر نہیں تھی اُسے بس خُدا نے استعمال کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ وہ (آپکے) دل کے رحم کو استعمال کرسکتا ہے، تاکہ اپنے بیٹے کا اعلان کرے، اگر-اگر آپ اُسے ایسا کرنے دیں۔ دیکھیں؟ وہ خُدا کی ماں نہیں تھی۔ مریم کا بیج ہونے کے لیے بھی، ایک احساس ہونا ضروری تھا۔ وہ مریم کا بیج بھی نہیں تھا۔

72 یہی، سب کچھ تھا، وہ خالق، خُدا تھا۔ اگر پہلا آدم باپ اور ماں کے بغیر پیدا ہوا تھا، تو دوسرا آدم بھی ویسا ہی ہونا چاہیے تھا۔ اور اس سے کم کچھ بھی اُسے اُسکے برابر نہیں بنا سکتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہی خُدا تھا، اُس نے ایک جسم بنایا جس میں وہ خود رہا۔

73 اب ہم دیکھتے ہیں، دیکھیں، کیسے یہ ہوسکتا تھا، اگر مریم خُدا کی ماں تھی، تو وہاں، اُس سے غلطی کیسے ہوگئی۔ اُس نے کہا، "تیرا باپ اور میں رو رو کر تیری تلاش کررہے تھے۔" کنواری سے پیدائش کا انکار ہے، "تیرا باپ، یوسف، اور میں، تجھے ڈھونڈ رہے تھے۔"

74 اُس بارہ سال کے لڑکے کو دیکھیں، بارہ سالہ بچے پر نظر کریں، کہا، "کیا آپ نہیں جانتے مجھے اپنے باپ کے بزنس میں ہونا ضرور ہے، میں وہاں اُن تنظیمیوں کے ساتھ بحث کررہا تھا؟" اب، اگر وہ، یوسف کے بزنس میں ہوتا، تو وہ بڑھئی کی دکان پر ہوتا۔ یوسف اُسکا باپ نہیں تھا۔ خُدا اُسکا باپ تھا۔ "کیا تم نہیں جانتے مجھے اپنے باپ کا بزنس کرنا ضرور ہے؟" بارہ سال کی عمر میں، اُن تعلیم یافتہ پادریوں کے ساتھ، وہاں موجود تھا۔ وہ سکول میں ایک دن بھی نہیں گیا تھا، لیکن پھر بھی وہ اُسکی حکمت سے حیران تھے۔ اور دیکھیں...

75 وہ کلام تھا۔ جب وہ پیدا ہوا تھا، وہ کلام تھا۔ وہ ابھی تک کلام ہے۔ غور کریں، کلام نقلی آدمی کو نہیں لیگا۔ اُس نے کہا، "تیرا باپ اور میں رو رو کر تیری تلاش کررہے تھے۔"

76 کہا، "کیا تم نہیں جانتے مجھے اپنے باپ کے بزنس میں ہونا ضرور ہے؟"

77 اپنی ہی ماں کو ڈانٹا؟ کیوں؟ کیونکہ وہ کلام تھا۔ کسی کے ذہن میں سوال

اُٹھ سکتا ہے، یہاں مریم کو دیکھیں، جس نے ایک بار کہا تھا کہ "رُوحُ القُدس" نے اُس پر سایہ کیا تھا اور اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا تھا، اور پھر یہاں وہ یوسف کو باپ کہہ رہی ہے۔ کلام بے خطا ہے۔ وہ ناکام نہیں ہوسکتا ہے۔

78 "کیا تم نہیں جانتے کہ مجھے اپنے باپ کے بزنس میں ہونا ضرور ہے؟" اور وہ باپ کے کام میں مصروف تھا؛ نہ-نہ کہ یوسف کے کام میں، دروازے بنانے اور-اور بڑھئی کا کام کرنے میں مصروف تھا۔ وہ اپنے باپ کے کام میں مصروف تھا، اُس دور میں اُن کے مذہبی سیاست دانوں کو درست کر رہا تھا۔ "کیا تم نہیں جانتے مجھے اپنے باپ کے بزنس میں ہونا ضرور ہے؟" جی ہاں، جناب۔

79 آج بہت سے لوگ، جنکا تعلق بہت عمدہ چرچز سے ہے، وہ کونسل آف چرچ میں شامل ہو رہے ہیں؛ نہ کہ "شامل ہورہے ہیں" بلکہ، وہ شامل ہوچکے ہیں۔ وہ سمجھ رہے ہیں ایسا کرنا بالکل ٹھیک ہے، "صاف صاف کہوں، بھئی، ہم سب اکٹھے کیوں نہیں ہو سکتے ہیں؟" کیونکہ، وہ، برسوں سے، تمام، میتھوڈسٹوں کو بپٹسٹ، اور تمام بپٹسٹوں کو پریسبیٹیرین بنانے کی کوشش کر رہے ہیں؛پینتی کاسٹل سبکوپینتی کاسٹل بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ آپ ایسا نہیں کرسکتے ہیں، لیکن آپکے لیے اسکا جواب کونسل ہے۔ یہی جواب

ہے، جو بائبل کہتی ہے کہ وہ کرینگے، اور بالکل یہی اُنہوں نے کیا ہے۔ دوستانہ چرچز، جی ہاں، جناب، اکھٹے جمع ہوتے ہیں، "آئیں، ہم رفاقت کرتے ہیں!"

80 بائبل فرماتی ہے، "دو لوگ ایک ساتھ کیسے چل سکتے ہیں جب تک وہ متفق نہ ہوں؟"

81 ان میں سے کچھ کنواری سے ولادت کا انکار کرتے ہیں۔ پروٹسٹنٹ گرجا گھروں کا اسی فیصد حصّہ کنواری سے ولادت کا انکار کرتا ہے۔ اور وہ رُوحُ القُدس کے بپتسمہ کا انکار کرتے ہیں۔ وہ اُسکی آمد کے نشانوں، اور جی اُٹھنے کی قوت کا انکار کرتے ہیں۔ وہ انکار کرتے ہیں کہ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آپ یہ کیسے کرسکتے ہیں، جبکہ خُدا نے دُنیا میں یہ ساری افراتفری آنے دی کیونکہ ایک عورت نے ایک دن اُسکے کلام کے ایک چھوٹے سے حصّے پر شک کیا تھا؟ شیطان نے ایک چیز کے علاوہ، باقی سب کچھ سچ بتایا، اوریہی وہ چیز تھی جس نے ساری مصیبتیں پیدا کیں۔ اب، اگریہ سارا دل کا درد اور غم آپکو دیکھنا پڑتا ہے، تو اس کا سبب یہ ہے کہ ایک چھوٹے سے حصّے پر شک کیا گیا تھا، کیا آپکو لگتا ہے کہ شک کا ایک چھوٹا سا حصّہ ہمیں کبھی اندر لیجا پائیگا؟

82 یہی وجہ ہے کہ یسُوع ایک پاک دامن، کنواری کے لیے آ رہا ہے، جو رُوحُ القُدس سے بھری ہوئی ہے، اور دُنیا کی نہیں، بلکہ خُدا کی قوت سے معمور

ہے۔ اوہ، یہ جان کر کتنا اچھا محسوس ہوتا ہے کہ اس گروپ میں شامل ہونے کا امکان ہے ! آپ یہ کیسے کر پائیں گے؟ آپ تنظیم میں شامل ہو کر کبھی بھی یہ نہیں کر پائیں گے۔ آپ یہ تب کرینگے جب آپکو رُوحُ القُدس کے وسیلے، یسُوع مسیح کے آسمانی بدن میں بپتسمہ دیا جائے گا، پھر اُسکے ساتھ جی اُٹھنا ہوگا، اور موت اور گناہ سے آزادی مل جائیگی۔ پس یہی ایک طریقہ ہے۔

83 تاریکی ! بڑی تنظیمیں، اور آدمیوں کا ایک بڑا گروہ اکٹھا ہو رہا ہے اور اسکے متعلق اپنے خیالات قائم کر رہے ہیں، اور یہ بات آپکو بالکل ویسے ہی ایک الجھن میں واپس لے جائیگی جیسے ابتدا میں لے گئی تھی۔ اس صورت میں بالکل بھی کوئی اُمید نہیں ہے؛ آپ بس کھو چکے ہیں۔ اور وہ سب اس دوستانہ چرچز کے متعلق بہت پرجوش نظر آتے ہیں، آپکو لگتا ہے خُدا انکے ساتھ ہوگا۔ "خیر، ہزار سالہ دور شروع ہونے جارہا ہے جبکہ تمام کونسل کے اراکین اکٹھے ہونے جارہے ہیں، اور تمام فرقوں کے درمیان اتحاد ہو رہا ہے، اور وغیرہ وغیرہ،" اور وہ جڑ رہے ہیں۔ وہ کس لئے جڑ رہے ہیں؟ تاکہ حیوان کیلئے ایک مورت بنائیں، ایک ایسی طاقت بنائیں، جہاں تمام غیر تنظیمی لوگ، اور باقی ایسے لوگ، اگر اُنکے ساتھ نہیں جڑیں گے، تو اُنہیں باہر نکال دیا جائیگا۔ بس دیکھتے رہیں اور غور کریں کیا ہوتا ہے۔

84 میں نے اسے یہاں لکھا ہوا ہے، بالکل اُسی دن جب ہم...خُداوند نے

مجھے 1933 میں یہ دکھایا تھا۔ اور یہ بالکل ویسے ہی ہے... جیسے اُس نے کہا تھا، بس یہ اُسی طرح آرہا ہے، کیسے پوپ روم کو چھوڑے گا، اور وغیرہ وغیرہ۔

85 اب وہ اچھے لوگ ہیں، لیکن، غلط فہمی کا شکار ہیں۔ یوسف اور مریم اچھے لوگ تھے، لیکن واقعی غلط فہمی کا شکار تھے۔ لیکن یہ کیا تھا؟ خُدا نے ایک بارہ سالہ لڑکے کو استعمال کیا تاکہ یہ دکھا سکے کہ اُسکا کلام بالکل خالص ہے، دراصل یہ کیا تھا، جو اُس نے سب سے پہلے کہا تھا، ”وہ کنواری سے پیدا ہوا تھا،“ اور وہی وہ تھا۔

86 وہ سوچ رہے تھے وہ اُنکے ساتھ ہے جبکہ وہ چرچز میں، اور باقی چیزوں میں شامل تھے، لیکن ایسا نہیں تھا۔ اب، چُنے ہوؤں کے لیے...اب، یہی تاریکی ہے، اور میں اس پر ایک اور گھنٹہ بات کر سکتا ہوں۔

87 لیکن چُنے ہوؤں، قیمتی اور بلائے ہوؤں کیلئے، میں کہتا ہوں، خُدا کے مقدسو، اس آنے والے سال میں: شالوم ہو، خُدا کی سلامتی ہو!

88 وہ گھڑی آپہنچی ہے! کاش میں اُن دنوں میں وہاں واپس جا سکتا جب دُنیا کی پیدائش ہوئی تھی، اور نیچے دیکھتا اور پوری بات دیکھ لیتا، اور باپ مجھ سے پوچھتا، ”تُو کس دن میں رہنا چاہے گا؟“ تو میں کہتا، ٹھیک ابھی! یہی وہ گھڑی ہے! یہ وہ عظیم ترین گھڑی ہے جس میں کلیسیا نے قدم رکھا ہوا ہے، دلہا کی آمد سے پہلے کی گھڑی ہے۔ اوہ، زندہ خُدا کی حقیقی کلیسیا کو آگ سے

بھرا ہونا چاہیے، انہیں انجیل کی روشنی سے جلنا چاہیے، کیونکہ انکے درمیاں شناخت ہورہی ہے۔ "اُٹھو اور چمکو، کیونکہ نور تمہارے پاس آیا ہے،" آج کے زمانے کا نور۔ یسعیاہ اپنے زمانے کا نور تھا۔ نوح اپنے زمانے کا نور تھا۔ کیوں؟ کیونکہ اُس نے کلام کو ظاہر کیا تھا۔ اور انجیل، آج کے دن کے لیے بائبل کے الفاظ، اس دن کا نور ہیں۔ یہ کیسا شاندار وقت ہے جس میں ہم جی رہے ہیں!

89 اب، "صبح بخیر" کا مطلب ہے سلامتی ہو۔ اندھیرا چھا رہا ہے۔ یہ کس لیے جمع ہو رہا ہے؟ روشنی دکھانے کے لیے۔ یسعیاہ 60 : 1، "اٹھ اور منور ہو، کیونکہ تیرا نور آگیا ہے۔" یہی وجہ ہے کہ میں کہہ سکتا ہوں، "شالوم،" نور آپکے پاس آچکا ہے، خُدا کی سلامتی چُنی ہوئی خاتون کیلئے ہے، چُنی ہوئی عورت کیلئے ہے؛ وہ جنہیں خُدا نے، بنائے عالم سے پیشتر چُنا تھا، اُنہیں اسکے لئے بلایا ہے اور مقرر بھی کیا ہے۔

90 باقی لوگ اسے کبھی بھی دیکھ نہیں پائیں گے۔ وہ اسکے بارے میں کچھ بھی نہیں جانیں گے۔ بائبل ایسا فرماتی ہے۔ اور یسُوع نے کہا، "کوئی شخص میرے پاس نہیں آسکتا، جب تک میرا باپ پہلے اُسے کھینچ نہ لے؛ اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا۔" یہی ہے...

91 یہوداہ وہاں کھڑا ہوا تھا، روشنی وہاں چمک رہی تھی، لیکن اُسکے دل میں

اندھیرے کا ایک بیج تھا۔ جب مقابلے کا وقت آیا، تو اندھیرا ظاہر ہوگیا۔

92 یہاں ایک چھوٹی سی، خاتون تھی، جو ظاہری طور پر، مکمل طور سے سیاہ تھی، لیکن اُسکے دل کے اندر پہلے سے مقرر شدہ ایک بیج تھا۔ اور جب روشنی آئی، اُس نے اندھیرے کو منتشر کر دیا، اور وہ بیج ظاہر ہوگیا۔ "ہم جانتے ہے مسیحا آنے والا ہے، اور، جب وہ آئیگا، تو وہ ہمیں یہ باتیں بتائے گا۔"

یسُوع نے کہا، "میں وہی ہوں۔"

93 لیکن یہوداہ نے اُس پر شک کیا، اور سوچ رہا تھا کہ وہ روشنی میں چل رہا ہے۔ دیکھیں، یہاں باہر کی روشنی کوئی اہمیت نہیں رکھتی؛ یہ اندر کی روشنی ہے جو اہمیت رکھتی ہے۔ یہاں کی روشنی چلنے پھرنے اور رفاقت رکھنے، اور باقی چیزوں کیلئے ہے؛ لیکن جب خُدا کی حقیقی قوت نمودار ہوتی ہے، تو وہ مُردہ بیج کی طرف واپس نہیں آئیگی، وہ کسی بھی تنظیم سے ٹکرا کر واپس پلٹ جائیگی۔

94 لیکن جب وہ یہاں واپس آتی ہے، ایک حقیقی، پہلے سے مقدر شدہ بیج کے اوپر آتی ہے، جب وہ نور یہاں نازل ہوتا ہے، تو وہ آپ سے تمام تاریکی کو دُور کر دیتا ہے، اور آپکو مسیح کی رفاقت میں لے آتا ہے۔ وہ وہی تھا جس نے بنائے عالم سے پیشتر آپکو زندگی دی تھی، ورنہ آپ یہ کبھی نہیں دیکھ پائیں گے، جو خُدا نے فرمایا ہے۔

95 اب، پہلے سے مقرر شدہ بیج کو، شالوم! آمین۔ خُدا کی سلامتی آپ پر ٹھہری رہے، کیونکہ ہم اختتام کے قریب ہیں۔ ہم بالکل اختتام کے قریب ہیں۔ ہم کچھ دیر کے لیے اس گروپ کے، متعلق بات کرنے جارہے ہیں۔ شالوم!

96 خُدا کا نور آگیا ہے۔ کلام، نور، دوبارہ ثابت ہوا ہے، تاکہ آپ اس دن کے لیے خُدا کے موعودہ ظہور کو دیکھ سکیں۔ "تُم کِتاب مُقدّس میں ڈھُونڈتے ہو، کیونکہ سَمَجھتے ہو کہ اُس میں ہمیشہ کی زِندگی تُمہیں مِلتی ہے۔" اور وہ اس دِن کی گواہی دیتا ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔ اس دن کا نور کیا ہے؟ اس دن کے لیے بائبل نے کیا وعدہ کیا ہے؟ دیکھیں یہ کونسی گھڑی ہے!

97 حیرت کی بات نہیں کہ یسُوع نے اُنہیں یوحنا پر ایمان نہ لانے پر ملامت کی۔ وہ نور تھا، کیونکہ نبی نے کہا تھا وہ آئے گا۔ اور وہ وہاں موجود تھا، ظاہر شدہ نور تھا۔ اُنہوں نے اُسے نہیں دیکھا۔ اُنہوں نے اُسے نہیں سمجھا؛ اُنہوں نے سوچا کہ وہ مسیحا تھا، اور اُنہوں نے کچھ اور ہی سوچا تھا، اور کچھ مختلف سوچا تھا۔ وہ اُسے دیکھنے میں ناکام ہوگئے۔

یسُوع منظر پر آیا۔ دیکھیں دو نور ایک ہی وقت پر نہیں چمک سکتے ہیں۔

98 چرچ کی روشنی اور خُدا کی روشنی ایک ہی وقت میں نہیں چمک سکتی ہے۔ یہ خُدا کی روشنی ہے جو چرچ کی روشنی کو باہر نکال رہی ہے۔ اور یہی

کچھ آج ہو رہا ہے۔ خُدا اس گھڑی کے وعدہ شدہ کلام کی روشنی کے وسیلے چرچ ازم سے الگ کر رہا ہے جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔ یہ سچائی ہے، دوست۔ آپ شاید اس پر یقین نہ کریں، لیکن بس انتظار کریں اور خود دیکھیں کیا یہ سچ ہے یا نہیں۔ دیر نہ کریں، جب تک موقع ہے ابھی اندر داخل ہو جائیں۔

99 کلام جب ثابت ہوجاتا ہے تو نور ہے۔ جب تک وہ کلام، جسکا اس دن کے لیے وعدہ کیا گیا تھا، ثابت نہیں ہوتا، تب تک وہ نور نہیں ہے۔ وہ نہیں ہوسکتا۔ اگر خُدا کہتا ہے، "روشنی ہوجائے،" اور سورج وجود میں نہیں آتا ہے، تو پھر روشنی کا کوئی نشان نہیں ہے۔ لیکن جب خُدا نے کہا، "روشنی ہو جائے،" تو روشنی ہوگئی۔ جب خُدا نے وعدہ کیا کہ مسیحا آئیگا، تو مسیحا آگیا، پھر اُسکا کلام پورا ہوا اور وہ زمانے کا نور بن گیا۔ جب اُس نے نوح سے وعدہ کیا، اور اُس نے باقیوں سے وعدہ کیا، اور وغیرہ وغیرہ، تو وہ اُس زمانے کے نور تھے۔

100 اور آج کے زمانے کیلئے ایک نور ہے، اور وہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قوت ہے، اُسکا کلام ہے جسکا اس زمانے کیلئے وعدہ کیا گیا تھا۔ "جو کام میں کرتا ہوں، وہ تم بھی کرو گے؛ بلکہ اس سے بھی بڑے کام کرو گے، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔" اُس سے بڑے کام، اُس سے بڑی چیزیں جو اُس

نے کی تھیں؟ کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں؟ میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔ یہ فروتنی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ لوگوں کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ دیکھیں جب وہ زمین پر تھا، آپ "بڑے" کام کیسے کرسکتے ہیں؟ میں نے اس کا ترجمہ، کئی بار کیا ہے، "زیادہ،" لیکن یہ ایک ہی چیز ہے۔ "بڑے،" اُس نے یوحنا 14: 12 میں کہا ہے، "تم اس سے بھی بڑھکر کام کروگے۔"

101 کیا آپ نے غور کیا ہے؟ جب اُس نے پانی کو مے میں تبدیل کرنا تھا، تو اُس نے، پہلے پانی لیا؛ ایک پہلے سے موجود مادہ لیا، اور اُسے مے میں تبدیل کر دیا۔ جب اُس نے پانچ ہزار لوگوں کو کھانا کھلایا، تو اُس نے ایک مچھلی لی جو کبھی پانی میں تیرتی تھی، اُسے توڑا، اور لوگوں میں تقسیم کر دیا، اور تخلیق کو کئی گنا بڑھا دیا۔ اُس نے وہ روٹی لی جو کبھی گندم تھی، اور اُسے پکا کر روٹی بنایا گیا تھا، اُسے توڑا اور بانٹ دیا...اُسے لوگوں میں تقسیم کردیا گیا، اور وہ دوبارہ وجود میں آگئی۔ تخلیق کو بڑھا دیا گیا!

102 لیکن آخری زمانے میں، جہاں تخلیق کا کوئی نشان تک نہیں تھا، وہ بول کر اُسے وجود میں لے آتا ہے، دیکھیں، یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ یہ وہی خُدا ہے جو ابتدا میں تھا۔ وہ گِلہریاں تخلیق کرسکتا ہے، وہ جو چاہےپیدا کر سکتا ہے، کیونکہ وہ خُدا ہے۔ "تم ان سے بڑے کام کروگے، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔" کلام بے خطا ہے، اور اسے پورا ہونا ہے اور اسے ثابت ہونا

ہے۔ "تم ان سے بڑے کام کروگے،" بڑھانا نہیں ہے، بلکہ بول کر وجود میں لے آؤ گے۔

103 اب کلام پر غور کریں جبکہ اُس نے وعدہ کیا ہے۔ اور، پھر، ہم کہاں پہنچ گئے ہیں؟ ہم کس زمانے میں رہ رہے ہیں؟ یہ کونسی گھڑی ہے؟ یہ خُدا کے کلام کا ظہور ہے، یہ ہر گھڑی میں ہوتا ہے۔ آپ کے پاس سات کلیسیائی زمانوں کا پیغام ہے۔ اُن میں سے ہر ایک حیوان پر غور کریں جو باہر نکلا تھا، اور اُنکے پیچھے آنے والے حیوان پر بھی غور کریں۔ پوری توجہ دیں کیا یہ اصلاح کاروں کے زمانے میں سے ہوتے ہوئے نہیں آئے ہیں، اور ہر دور میں، بالکل ویسا ہی ہوا جیسا ہونا چاہیے تھا، بالکل ویسا ہی ہوا جیسا کلام نے کہا تھا۔ اور آج رُوحُ القُدس بالکل ویسے ہی ظاہر ہوگا جیسے بائبل نے کہا تھا کہ وہ ہوگا۔

104 ہم آسمان اور زمین پر سایہ، اور باقی تمام چیزیں دیکھ رہے ہیں، اور کونسل اور دیگر چیزیں تیار ہورہی ہیں۔

105 اور ہم دیکھتے ہیں، کہ ان سب کے بیچ میں، یسُوع مسیح کی جلالی انجیل موجود ہے، جسکا اس زمانے کے لیے وعدہ کیا گیا تھا، وہ خود کو ظاہر کررہا ہے۔ ہم ایک شاندار دُور میں جی رہے ہیں۔ سلام ہو تم پر جن کے دل میں کلامِ الٰہی بسا ہوا ہے، جو دنیا کی بنیاد سے پہلے چنے گئے تھے، تاکہ اس زمانے کے کلام کو سن سکیں۔ اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر آنے والا سال آپکے لیے ایک بُرا سال

ہے۔ اگر آپ ہیں، تو آپ کے لیے ایک عظیم دنیا آگے ہے، یا ایک عظیم دن ہے، ایک عظیم، نیا سال آرہا ہے۔

106 نیا صفحہ پلٹنے کے لیے نہیں؛ بہت سے لوگ نئے سال میں نیا صفحہ پلٹنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن اگلے ہی دن اُسے واپس پلٹا دیتے ہیں۔

107 یہ ایک چھوٹی سی کہانی کی طرح ہے جو میں کسی دن پڑھ رہا تھا۔ ایک عورت نے اپنے شوہر کو آواز دی، جو صبح سویرے اٹھ کر باہر گیا تھا اور صبح کا اخبار لیکر آیا تھا، اور وہ صبح کا اخبار پڑھ رہا تھا۔ اُس نے کہا...بیوی نے کہا، "کیا خبروں میں کچھ نیا ہے؟"

اُس نے کہا، "نہیں، بس وہی پرانی باتیں ہیں، بس لوگ بدل گئے ہیں۔"

108 آج بھی تقریباً یہی صورتِ حال ہے، وہی بات ہے۔ ہم نے ایک نئی تنظیم بنالی ہے، لیکن وہی پرانی تعلیم ہے؛ بس اسے ادھر اُدھر گھما دیتے ہیں، کوئی کسی کا چھوٹا سا پہلو لے لیتا ہے اور اُسے ادھر اُدھر گھما دیتا ہے۔

109 یہ ایک نیا دن ہے۔ ہلّلُویاہ ! یہ وہ دن ہے، جس میں ہمیں یسُوع مسیح کی قوت میں اُٹھ کر چمکنا چاہیے۔ گہری تاریکی زمین پر چھا رہی ہے؛ ہمارے لیے ایک نیا دن ہونا چاہیے، جی ہاں، بے شک، بالکل ویسے ہی جیسے وہ کرتا ہے۔ لیکن اُس کے کلام کی طرف رجوع کریں اور دیکھیں اس دن کے لیے کیا وعدہ کیا گیا ہے، اور آپ جان جائیں گے کہ آپ دن کی روشنی میں رہ رہے ہیں یا

نہیں۔ کیلنڈر بدلنے سے وقت نہیں بدلتا؛ یہ صرف کیلنڈر کو بدلا گیا ہے۔

110 اب غور سے سنیں۔ داؤد نے جیسا کیا، ویسا ہی کریں، اپنا مستقبل اُس کے ہاتھ میں رکھ دیں۔ "کیسے؟ بھائی برینہم، میں کیسے جان سکتا ہوں مجھے کیا کرنا چاہیے؟" اپنا مستقبل اُسکے ہاتھ میں رکھ دیں۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کیا آتا اور کیا جاتا ہے؛ اُس پر بھروسہ رکھیں۔ وہ کلام ہے، اب جان لیں۔ داؤد نے کہا، "اُس کا وقت میرے ہاتھ میں ہے۔ ہر وقت اُس پر بھروسہ رکھیں۔ ہمیشہ اُس پر بھروسہ کریں۔" وہ جانتا تھا کہ مستقبل کس کے پاس ہے، داؤد جانتا تھا، اسی لیے اُس نے یہ کہا ہے۔ مستقبل صرف ایک کے پاس ہے، وہ خُدا ہے۔ وہ-وہ مستقبل کو، سنبھالے ہوئے ہے، اُسے خود کو سنبھالنے دیں۔ ٹھیک ہے۔

111 کچھ لوگ کہتے ہیں، "لیکن بھائی برینہم، میں نے کوشش کی ہے، اور بہت کوشش کی ہے۔"

112 لیکن ایک منٹ رُکیں۔ صبر ایک نعمت ہے۔ صبر رُوحُ القُدس کی نعمت ہے۔ "لیکن خُداوند کا انتظار کرنے والے ازسرِنو زور حاصل کرینگے۔"

113 آپ کہتے ہیں، "میں اب مزید کیسے انتظار کر سکتا ہوں؟" بس انتظار کرتے رہیں۔ جب آپ وہ سب کر لیتے ہیں جو آپ ڈٹے رہنے کیلئے کر سکتے ہیں، تو پھر ڈٹے رہیں، دیکھیں، بس ڈٹے رہیں۔ "میں یہ کیسے کروں گا؟" ڈٹے رہیں! اُس

نے کہا یہ سچ ہے، اور یہی سچائی ہے۔ اُس نے کہا یہ پورا ہوگا۔ "کیسے؟" مجھے نہیں معلوم؛ لیکن یہ پورا ہوگا۔ اُس نے کہا ہے۔ اُس نے وعدہ کیا ہے۔ اگر اُس نے وعدہ کیا ہے، تو یہ ضرور پورا ہوگا۔ بس یہی ہے۔ یہ بیکار نہیں جا سکتا۔

114 اور اب بس یاد رکھیں، خُدا نے آنے والے نجات دہندہ کے اپنے وعدے کو پورا کرنے میں ہزاروں سال لگائے تھے۔ خُدا نے اپنا وعدہ پورا کرنے کے لیے، چار ہزار سال لگائے تھے۔ لیکن وہ ابتدا ہی سے، جانتا تھا، کہ یہ کب ہوگا۔ وہ جانتا تھا؛ کسی اور کو علم نہیں تھا۔ اُس نے کہا تھا ایسا ہوگا۔ اور جب یہ پورا ہوا، تو لوگ اتنی گمراہی میں تھے، کہ اُنہیں معلوم ہی نہیں تھا اسے کیسے قبول کرنا ہے۔ کیا وہی بات دوبارہ نہیں دہرائی گئی ہے! ایسا ہمیشہ ہوتا ہے، کبھی ناکام نہیں ہوتا، ہمیشہ، دونوں اطراف سے ہوتا ہے۔

115 ان سالوں کے دوران اُس نے کیا کیا؟ اُس نے اپنی آمد کی مختلف علامات دکھائیں۔

116 اُس نے یہ یوسف میں دکھایا۔ اگر آپ یوسف کی زندگی کو دیکھیں؛ تو اُس کے بھائیوں نے اُس سے نفرت کی، اور اُس کے والد نے اُس سے محبت کی۔ کیوں؟ کیونکہ وہ رُوحانی تھا، کیونکہ اُس نے رویائیں دیکھی تھیں۔ اُن میں سے باقیوں نے رویائیں نہیں دیکھی تھی؛ وہ بزرگ تھے لیکن اُنہوں نے خواب نہیں دیکھے تھے، خوابوں کی تعبیر نہیں کی تھی۔ لیکن وہ اُس سے حسد

کرتے تھے۔ اور اُسے تقریباً تیس چاندی کے سکوں میں بیچ دیا تھا، وہ کنویں سے نکالا گیا تھا وہاں اُسے ماردیا گیا تھا، اور پھر فرعون کے داہنے ہاتھ بٹھا دیا گیا۔ اور جب وہ تخت سے نیچے اتر کرآتا تھا، تو نرسینگا پھونکا جاتا تھا، ''گھٹنے ٹیک لو؛ یوسف آرہا ہے !''

117 بالکل ایسا ہی یسُوع نے کیا، وہ خُدا کے داہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے۔ اور جب وہ تخت چھوڑے گا، تو نرسینگا پھونکا جائے گا۔ اور ہر ایک گھٹنا جھک جائیگا، اور خُدا کے بیٹے یسُوع مسیح کا، اقرار کریگا۔ یہ سچ ہے۔

118 اُس نے اسے داؤد کی مثالوں میں دکھایا، جب وہ...بطور ایک رد کیا ہوا بادشاہ یروشلم کو دیکھ رہا تھا، اور رو رہا تھا۔ ''کتنی بار میں نے چاہا جیسے مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں کے نیچے چھپالیتی ہے، تمہیں چھپا لوں، مگر تم نے نہ چاہا۔''

119 ہر زمانے میں، وہ مختلف نمونوں میں یہ دکھاتا رہا، یہ جانتے ہوئے کہ ایک دن آخری نمونہ پورا ہو جائیگا، اور اُسکے موعودہ مسیحا کا مکمل ظہور ہوجائیگا۔ اور جب مکمل وعدہ آیا، حالانکہ اُس نے اسکے بارے میں لکھا ہوا تھا...دن بہ دن، سال بہ سال، اُس نے اسکے بارے میں لکھا ہوا تھا۔ اور جب حقیقی چیز سامنے آئی، تو اُنہوں نے اُسکا یقین نہ کیا۔

120 اُس نے بھی یہی کام کیا، نمونے میں کیا، اور کلیسیا زمانوں میں اسے

دکھایا، اور وغیرہ وغیرہ، اور جس گھڑی میں ہم زندگی گزار رہے ہیں، لوگ گہری تاریکی میں ہیں، ایسا لگتا ہے کہ وہ اسے سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ کتنی افسوس کی بات ہے!

121 یہاں اس نوجوان کو دیکھیں، ٹھیک، بڑا، مضبوط جسم والا ہے، اور اسکے بال دیکھیں، اس نے ایسے گھنگریالے بال بنائے ہوئے ہیں جیسے عورتیں بناتی ہیں، اور تنگ لباس پہنا ہوا ہے، اور ایک لمبا سویٹر لٹک رہا ہے، اور جامنی رنگ کے جوتے پہنے ہوئے ہیں۔ مرد؟ اوہ، میرے خُدایا، ایسے آدمی کو مرد کہنا افسوس کی بات ہے! ایسے آدمی کو مرد کہنا عجیب بات ہے! یہ سچ ہے۔

122 کسی عورت کو دیکھیں، جسے نفیس اور حسین سمجھا جاتا ہے، لیکن وہ مردوں کی پتلون پہن کر باہر نکل آتی ہے، اور کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ، اُسکے مُنہ میں سگریٹ ہوتی ہے۔ ایسی عورت کو ایک عورت کہنا افسوس کی بات ہے! یسُوع نے مریم کو، "عورت کہا۔" اسے تو ایک عورت بھی نہیں کہنا چاہیے؛ بس ایک ناری ہے۔

123 اُس گھڑی پر، غور کریں! کیوں؟ کیونکہ کبھی کبھی لوگ دعویٰ کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ سچے ہیں، لیکن اُنکے اندر گہری تاریکی موجود ہے۔ بائبل فرماتی ہے کہ وہ ایسے ہی ہوں گے۔ یسعیاہ 6 پڑھیں اور معلوم کریں کہ کیا آخری ایام میں عورتوں کو ایسا نہیں کرنا تھا، بالکل ویسا ہی ہو رہا ہے جیسا

بائبل نے کہا تھا کہ لوگ کریں گے۔ یہ خُدا کا کلام ہے۔ یرمیاہ اور مختلف لوگوں نے اس گھڑی کا ذکر کیا ہے جس میں اب ہم زندگی گزار رہے ہیں، ' کیونکہ اُنہوں نے ابتدا ہی سے انجام کو دیکھ لیا تھا۔ اسلئے ہم ان چیزوں کو دیکھ رہے ہیں، اور لوگوں پر گہری تاریکی چھائی ہوئی ہے۔

124 جی ہاں، خُدانے ہزاروں سال لگائے، پس...نمونے اور باقی چیزیں دکھانے میں۔ اور آخر کار جب وہ آیا تو اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا، حالانکہ اُسے یوسف اور داوّد اور ایلیاہ میں دکھایا گیا تھا، اور وہاں سے لے کر آخر تک ایسا ہوا۔ وہ ان کے ذریعے دکھایا گیا تھا، اور پھر بھی ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ اُنہوں نے اسے کیوں نہیں دیکھا تھا۔ اور یہ بات، ٹھیک کلام میں لکھی ہوئی تھی، " وہ یہودیہ کے بیت لحم میں،" پیدا ہوگا۔ ہم اس بات کو کلام میں دیکھتے ہیں، کیسے اُسے، ایک کنواری میں سے پیدا ہونا تھا۔ "دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بچہ جنے گی، اور وہ اُس کا نام اعمانوایل رکھیں گے۔"

125 اُنہوں نے اُسے کیوں مصلوب کیا تھا؟ "کیونکہ اُس نے خود کو خُدا بنایا تھا،" حالانکہ وہ خُدا تھا۔ یقیناً، وہ خود کہتے ہیں۔ "اُس نے کہا ہے کہ وہ خود خُدا ہے، خُدا کے برابر ہے، اور کہتا ہے، 'میں خُدا کا بیٹا ہوں۔'" کیوں، کیونکہ وہ تھا!

126 بائبل فرماتی ہے کہ اُسکا نام، "عجیب، مشیر، خدائے قادر، ابدیت کا

باپ، سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ !" یہی تو ہے جو وہ تھا۔ وہ اسے کیوں نہیں سمجھ پائے تھے؟

حیرت کی بات نہیں کہ اُس نے کہا، "تمہیں کلام میں تلاش کرنا چاہیے۔"

اُنہوں نے کہا، "ہم موسیٰ کے شاگرد ہیں۔"

127 کہا، "اگر تم موسیٰ' کے شاگرد ہوتے، تو مجھے جانتے۔ موسیٰ نے میرے بارے میں لکھا تھا۔" اور وہ یہ نہیں جانتے تھے۔

128 اور لوگوں پر ایک بار پھر وہ وقت آگیا ہے، جب یہ لوگ اپنے عقائد اور باقی چیزوں کے ساتھ قائم رہیں گے،پیارے یسُوع کے ساتھ قائم رہنے کی بجائے۔ یہ سچ ہے۔ ایسی بڑی بڑی چیزیں سامنے آرہی ہیں، اور انہیں مزید تاریکی اور مزید تاریکی میں لے جا رہی ہیں۔ اور خُدا اپنے کلام کے وسیلے آسمان میں، نشانوں اور عجیب کاموں کے ذریعے اعلان کررہا ہے، اور ظاہر کررہا ہے، اور وہ باتیں بتارہا ہے جو بالکل وقت پر اور منٹ پر ہونے والی ہیں، وہ ہوں گی۔ اور پھر بھی وہ مسلسل اُسی راہ پر چلتے رہتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ خود کو رُوک نہیں سکتے ہیں۔ اچھے لوگ، جی ہاں، جناب، اب بھی ویسا ہی کر رہے ہیں جیسا اُنہوں نے اُس وقت کیا تھا۔

129 ہم وقت کی مخلوق ہیں۔ خُدا ابدیت کی مخلوق ہے...خُدا ایک ابدی مخلوق

ہے۔ اُسکا کبھی آغاز نہیں ہوا اور اُسکا کبھی اختتام نہیں ہوگا۔ تو پھر کیوں نہ اپنے آپکو اُس کے سپرد کر دیں؟ اُوپر دیکھیں، اور خُدا کے کلام کی روشنی کے ساتھ آج خوشی سے منور ہو جائیں۔ دوستو، لوگ اسے کیوں نہیں دیکھتے ہیں؟

130 سنیں، میں آپکا بھائی ہوں۔ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔ کیا میرے لیے یہ آسان نہ ہوتا کہ میں بس برداشت کر لیتا، اور پھر، آگے بڑھ کر کہہ دیتا، "اوہ، ٹھیک ہے، میں اس پر سمجھوتہ کروں گا، میں کرلونگا..."؟ میں ایسا نہیں بنا ہوں۔ نہیں، جناب۔ جب یہ کلام ہے، تو یہ کلام ہے۔ خُدا سچائی پر قائم رہنے میں ہماری مدد کرے! جی ہاں، جناب۔ یہی ٹھیک بات ہے، یقیناً، اس پر آپکو داد ملے گی۔ لیکن میں، اُس دن وہاں کھڑا ہو کر کیا کروں گا جب وہ سوکھی انگلیاں میرے چہرے کی طرف اشارہ کر کے کہیں گی، "تجھے بہتر معلوم تھا، لیکن تُو نے ہمیں نہیں بتایا تھا؟" اوہ! نہیں!

131 میں پولُس کی مانند بن جاؤنگا، "میں خُدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے میں نہ جھجکا۔" کسی انسان کا خون میرے اُوپر نہیں ہے۔ اُسے وہاں جانے دو جہاں اُسے ہونا ہے۔ یہی سچ ہے۔ خُدا جانتا ہے، اور وہ اس کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے یہی سچائی ہے۔

132 کس طرف رجوع کریں، کیا بھائی برینہم کی طرف؟ آپ کیلئے ایسا کرنا،

حماقت کی بات ہوگی۔ مسیح کی طرف رجوع کریں، کیونکہ وہ کلام ہے ! مسیح کی طرف رجوع کریں !

133 عقیدوں سے دور ہوجائیں ! اور واپس اندر آجائیں...مجھے نہیں پرواہ، ہوسکتا ہے آپ نے اپنے عقیدوں کو، پانچ سو سال پہلے شروع کیا ہو، ایسا ہوسکتا ہے... لیکن یہ چیز خُدا کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتی ہے۔ صدوقیوں اور فریسیوں نے آپکے آنے سے بہت پہلے آغاز کیا تھا، اور اُنہیں مجرم ٹھہرایا گیا تھا۔

134 اوہ، آپ رُوحُ القُدس کے ثبوت کو اپنے اعمالوں کے نشانوں پر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ میں رُوحُ القُدس کے ظہور پر ایمان رکھتا ہوں۔ یہ کیا کرتا ہے؟پینتی کاسٹل کہتے ہے، "غیر زبانوں میں بات کرنا رُوحُ القُدس کا ابتدائی ثبوت ہے۔" میں نے جادوگرنیوں اور جادوگروں کو غیر زبانیں بولتے دیکھا ہے۔ میں نے اُنہیں غیر زبانوں میں بولتے اور انسانی کھوپڑی سے خون پیتے دیکھا ہے، اور وہ نبوت بھی کرتے ہیں توبہ کا انکار کرتے ہیں کہ خُدا جیسی کوئی چیز ہے۔ میں جادوگرنیوں کے کیمپوں میں گیا ہوں جہاں وہ میز پر ایک پنسل رکھ کر اُسے اُوپر نیچے اچھالتے ہیں، اور نامعلوم زبانوں میں لکھ کر ترجمہ کرتے ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ جنکے پاس کہنے کو کچھ بھی نہیں...پھر بھی، میں یقین رکھتا ہوں کہ خُدا اپنے لوگوں کے ذریعے غیر زبانوں میں بات کرتا ہے۔

لیکن آپ اس بات پر بہت زیادہ زور دیتے ہیں، " ترجمہ کیوں ہونا چاہیے؟ اسکے پاس چرچ کے لیے پیغام کیوں ہونا چاہیے؟"

135 پھر، آپ دوسرے لوگ، آپ کہتے ہیں، "رُوح کے پھل ہیں، ہم ان سے پہچانتے ہیں۔ محبت ہے، خوشی ہے، اوریہی ثبوت ہے۔" کیا ایسا ہے؟ اگر ایسا ہے تو کرسچن سائنس والے آپ سب سے آگے ہیں۔ وہ سب آپ تمام پینتی کاسٹلوں، میتھوڈسٹوں، اور بپٹسٹوں سے زیادہ، ان چیزوں پر عمل کرتے ہیں۔

136 دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ میں آپکو رُوح کے پھل دکھاتا ہوں، اور دیکھتا ہوں کیا آپ اس بات کے لیے مزید آگے بڑھ سکتے ہیں۔ آئیں یسُوع کو لیتے ہیں۔ خُدا مجھے ان الفاظ کے لیے معاف کرے جو میں کہنے جا رہا ہوں؛ میں ایک منٹ کے لیے اُس کے خلاف ہونے جا رہا ہوں، تاکہ آپ کو کچھ دکھا سکوں، یہاں انسانوں کی یہ کونسل لیں، اور آج دوپہر یہاں انسانوں کی اس کونسل کو بھی۔ میں کہوں گا...

137 "صاحبو، یہاں آس پاس ایک نوجوان آدمی ہے، جسکا نام یسُوع ناصری ہے، اُس سے کوئی تعلق نہ رکھنا! پہلا کون تھا...ہماری بائبل ہمیں کیا سکھاتی ہے؟ خُدا محبت ہے۔ جب آپ پیدا ہوئے تو آپ کے ساتھ سب سے پہلے کون تھا؟ آپکا اچھا، بوڑھا کاہن۔ یہ بالکل درست ہے۔ کون آپکے پاس اُس

وقت آیا جب آپکو ضرورت تھی، آپ کے پاس پیسے نہیں تھے، اور آپ کو کچھ قرض دیا؟ آپ کا مہربان، بوڑھا کاہن۔ یقیناً۔ جس نے آپکے کندھے پر اور ماں کے کندھے، پر ہاتھ رکھا جب آپ جدا ہونے والے تھے، اور آپکو خُدا سے واپس ملانے کی دُعا کی تھی؟ آپ کا مہربان، بوڑھا کاہن۔ وہ کون تھا، جس نے آپ اور آپکے پڑوسی کے جھگڑے کے دوران آپکا ساتھ دیا، اور آپ کو دوبارہ بھائی چارے میں جوڑ دیا؟ آپ کا مہربان، بوڑھا کاہن۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ وہ کون ہے، جو آپ کیلئے آخری الفاظ کہنے جا رہا ہے؟ وہ کون ہے؟ جب اُنہوں نے آپکو چھوڑ دیا اور سڑنے دیا؛ لیکن آپکا مہربان، بزرگ کاہن آپکے پاس آیا اور آپکو برکت دی، اور آپکے ساتھ خُدا کے کلام کو بانٹا۔ یہ آپکا مہربان، بوڑھا کاہن ہے!

138 "اس لڑکے کے متعلق کیا خیال ہے جسے ناصرت کا یسُوع کہا جاتا ہے، پھر، دیکھیں، وہ کس سکول سے آیا ہے؟ آپکے، مہربان بوڑھے کاہن نے، اپنی ساری زندگی قربانی دی ہے۔ اُسکا دادا ایک کاہن تھا۔ اُسکا پر-پر-پر-پر-پر پر دادا ایک کاہن تھا۔ اُس نے اپنی پوری زندگی تنظیم میں وقف کر دی ہے۔ وہ کلامِ الٰہی سے تربیت یافتہ ہے؛ اُسے معلوم ہے کہ وہ کس بارے میں بات کر رہا ہے۔

139 اب ہم رُوح کے پھلوں کی بات کر رہے ہیں: مہربانی، محبت، خوشی،

امن، اطمینان، سمجھ، تحمل، دیکھیں، یہ رُوح کے پھل ہیں۔

140 "اس یسُوع کے متعلق کیا خیال ہے، وہ کہاں سے آیا ہے؟ ہمارے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے کہ وہ کس سکول سے آیا ہے۔ وہ تو ان سکولوں کو تباہ کرنے کی کوشش کررہا ہے۔" جنہیں ہم نے تعمیر کیا ہے یہاں رُوح کا پھل نظر نہیں آرہا ہے، کیا آرہا ہے؟

141 "اُس نے وہاں کیا کِیا جہاں وہ بچارے تاجر لوگ موجود تھے، اور کاروباری افراد موجود تھے...وہ، بھیڑیں نہیں پالتے تھے، اس لیے اُنہوں۔ اُنہوں نے وہاں ایک چھوٹا سا باڑا بنایا ہوا تھا تاکہ کوئی بھی آدمی بھیڑ اندر لیجاسکے۔ اور وہ بیچارہ تاجر، وہ۔وہ ایک بھیڑ قربان کرنا چاہتا ہے، 'کیونکہ یہ خُدا کی مانگ ہے۔ وہ بھیڑوں کو۔کو کاروباری شخص کے سامنے بیچنے کے لیے لاتا ہے، تاکہ وہ اپنی روح کے لیے، قربانی دے سکے۔ اس ناصرت کے یسُوع نے کیا کِیا؟ اس نے اُنکی میزوں کو اُلٹ دیا؛ کچھ چمڑا لیا اور اُس سے ایک کوڑا بنا لیا، اور وہاں سے کاہنوں کو مار مار کر بھگا دیا؛ اور تمہارے بوڑھے، کاہن کو کہا، 'جھاڑیوں میں چھپا ہوا سانپ ہے؛ ریاکار ہے' !"

142 اب آپ اسے رُوح کا پھل کہتے ہیں؟ بالکل بھی نہیں۔ پھر آپکا رُوح کا پھل کہاں نظر آتا ہے؟ اس سے زیادہ نہیں ہے جیسے آپ ہمدردی کے متعلق سوچتے ہیں، اور وہ بہت سے لوگوں کے درمیان سے گزر رہا تھا، وہاں

بہت سارے لوگ پڑے ہوئے تھے، وہاں اندھے، لنگڑے،بیمار، معذور، ضعیف، مصیبت زدہ لوگ تھے، لیکن اُس نے اُن میں سے کسی کو شفا نہیں دی؛ لیکن وہ ہمدردی سے بھرا ہوا تھا۔ جسمانی دماغ والے لوگ اسے کبھی نہیں جان پائیں گے۔ سیمینریاں یہ نہیں سکھاتی ہیں۔ یہ ایک مکاشفہ ہے۔ یقیناً۔ رُوح کا پھل یہاں ختم ہوجاتا ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ اُن کاہنوں کے پاس دس گنا زیادہ رُوح کا پھل تھا۔

143 آپ کیسے جانیں گے کیا درست ہے؟ خُدا کے فرمودہ کلام کے ظہور کے وسیلے، جو اُس زمانے کی روشنی ہے۔ یقیناً۔ یہی وہ چیز ہے جو رُوحُ القُدس کا ثبوت ہے، خُدا کے کلام پر ایمان لانا ہے جب وہ مجسم ہوتا ہے۔ وہ کلام تھا، جو مجسم ہوا تھا۔ اور ان میں سے بعض نے اُسکا انکار کیا، اُس پر ہنسے، اُسکا مذاق اُڑایا اور اُسے ایک-ایک قسمت کا حال بتانے والا کہا، کچھ نے بُری روح کہا؛ وہاں شواہد موجود ہیں، زبانوں میں بولنا، وہاں پھلوں کے شواہد موجود ہیں۔ وہاں صرف ایک ہی ثبوت ہے، کہ انسان لکھے ہوئے کلام پر ایمان لائے۔ اور جب وہ ثابت ہو جائے، تو اُسکی روشنی میں چلے۔ یسُوع اُس گھڑی کی روشنی تھا کیونکہ وہ اُس وقت کا موعودہ کلام تھا، اور اُنہیں یہ بتانے کی کوشش کی گئی، لیکن وہ-وہ بہت زیادہ اندھیرے میں تھے اور اسے سمجھ نہ سکے۔ آج بھی، بالکل، ویسا ہی ہے۔

144 اب ہم، وقت کی مخلوق ہیں۔ اپنے راستے اُسکے سپرد کر دیں، اور وہ مستقبل کو درست کر دیگا، کیونکہ ہم اُسے ویسے ہی دیکھتے ہیں جیسا وہ کلام میں ہے۔

145 آپ نے اُسے آج موعودہ کلام کو ثابت کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ آپ اسے چاند کے نشانوں میں دیکھتے ہیں۔ آپ اسے چرچز میں دیکھتے ہیں۔ یاد رکھیں۔

146 ''آپ نے کہا ہے، 'چرچ میں'، اُسکا چرچ سے کیا تعلق ہے؟''

147 ذرا ایک منٹ ٹھہریں۔ چاند چرچ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یروشلم دُنیا کا قدیم ترین معروف چرچ سٹی ہے۔ ملک صدق اس شہر سے آیا؛ جو کہ سالم کا بادشاہ تھا، سلامتی کا بادشاہ تھا، یروشلیم کا بادشاہ تھا۔ یہ سچ ہے، دُنیا کا سب سے قدیم شہر ہے۔ اور وہ ایک چاند تھا، وہاں شریعت نافذ کی گئی تھی، اوریہاں غیر قوموں کے اندھیرے کی لہر اس پر چھا رہی ہے۔ اُس نے کہا ہے، '' کلیسیا یروشلم کی-کی دیواروں کو اُس وقت تک روندتی رہے گی جب تک غیر قوموں کا وقت پورا نہیں ہوجاتا ہے۔'' اور وہ یہاں ہے۔ ہم اسی میں رہ رہے ہیں۔ وہ سیدھا واپس جارہی ہے، اور یہ بات بالکل پکی ہے جیسے میرا نام ولیم برینہم ہے۔ جی ہاں، جناب، ہم اسے دیکھ سکتے ہیں۔ وہ سایہ دار ہے، پیشن گوئی کی گئی ہے؛ برگزیدوں، کو پکار رہی ہے۔ وہ اندھیرے میں

ٹٹول رہے ہیں، باقی اُنکے ساتھ ساتھ، چل رہے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

148 اب ہم اُس کے کلام کی تصدیق دیکھ رہے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ اُس نے آج کے کلام کو ثابت کیا ہے، تو یہ کیا ہے، میں اس سال کی پروا کیوں کروں کہ یہ کیا لیکر آئے گا؟ میں اگلے سال کی پرواہ کیوں کروں؟ مجھے کیا پرواہ ہے کہ میں آج جیوں یا آج مروں؟ اُس کی ہر بات جسکا اُس وعدہ کیا ہے وہ پوری ہوگی، ہر ایک! اگر وہ دو ہزار سال پہلے، وعدہ کرکے اُسے آج پورا کر سکتا ہے؛ تو چاہے آج، لاکھوں سال بھی گزر جائیں، یسُوع ایک ظاہری جسم میں زمین پر واپس ضرور آئے گا، ایک کلیسیا کے لیے، جو-جو کہ نجات یافتہ، دلہن ہے، تاکہ اُسے یہاں سے لیجائے۔ چاہے کچھ بھی آئے جائے، فیشن آئیں، کہتے ہیں، "چلتے رہیں،" اور لوگ مکمل اندھیرے میں چلتے رہیں اور جو کچھ بھی وہ ماننا چاہتے ہیں مانتے رہیں، لیکن یسُوع مسیح دوبارہ ضرور آئے گا۔ میں مستقبل کا بھروسہ اُسی پر کرتا ہوں۔ "خُداوند خُدا، مجھے نہیں معلوم کہ کل کیا ہوگا، لیکن میں جانتا ہوں، کہ کل تیرے ہاتھ میں ہے۔"

149 اُسکا کلام ایک عظیم سنگیت کی مانند ہے۔ آپ میں سے کتنے لوگوں نے کبھی سِمفنی کو سنا ہے؟ اچھا، سب نے سنا ہے۔ اب یاد رکھیں، سُروں کا سنگم اُس وقت ہوتا ہے جب ڈرامے میں موسیقی بجائی جاتی ہے۔ میرا خیال ہے میں نے یہ درست کہا ہے، سِمفنی۔ "پیٹر اینڈ دی وولف،" آپکو یاد ہے، وہ

پرانی کہانی کہ کیسے وہ... میں نے یہ سنی ہے، کیسے وہ ڈھول کو لیتے ہیں اور- اور ہد ہد کی چونچ مارنے کی آواز بناتے ہیں، اور پیٹر باہر نکلتا ہے، اور بھیڑیا غراتا ہے، اور خود نمائی کی جاتی ہے؛ یہ ایک سُروں کا سنگم ہے۔

150 اب، اگر آپ سِمفنی کو نہیں سمجھتے ہیں، تو یہ آپ کے لیے صرف ایک شور و غل کرنے والا جھنڈ ہوگا، اگر آپ نہیں سمجھتے ہیں۔ تو آپ کو سمجھنا ہوگا کہ یہ کیا ہے۔ یہ سب اشاروں اور حرکات سے ہوتا ہے، لیکن سُروں کے سنگم میں ایک ڈرامہ پیش کیا جاتا ہے۔ اب، ہم دیکھتے ہیں، کہ صرف وہی شخص سِمفنی کو سمجھتا ہے جو اُسکا موسیقار ہوتا ہے اور وہ لوگ جو اسے جاننے میں دلچسپی رکھتے ہیں، وہ اس کی تبدیلیاں جانتے ہیں، اور جانتے ہیں کیا ہوتا ہے۔

151 موسیقار ہر حرکت کو جانتا ہے، آخر سے لیکر شروع تک، شروع سے لیکر آخر تک۔ کیا آپ جانتے ہیں؟ جس نے اسے لکھا ہے، وہ یہ ترتیب دیتا ہے، وہ ہر چھوٹے سے چھوٹے موڑ کو جانتا ہے۔ جیسے وہ ہر موڑ کو جانتا ہے، ویسے ہی ہدایت کار کو بھی ہدایت دینے کیلئے، اسے جاننا پڑے گا۔ اب آپ اس میں اپنے عقیدے کو کیسے شامل کریں گے؟ اُس چھڑی کی ایک چھوٹی سی غلطی، یا اشارہ، یا ایک سنگم پر ایک چھوٹی سی غلط علامت، پورے آرکسٹرا کو خراب کر دے گی، پوری سِمفنی کو بگاڑ دے گی۔ اب آپ جانتے ہیں یہ سچ

ہے۔ موسیقار اور ہدایت کار کو ایک ہی روح میں ہونا چاہیے۔

152 یہی وجہ ہے کہ خُدا کا کلام اور مناد خُدا کی عظیم سِمفنی ہے، جسے وہ دنیا کے آغاز سے بجاتا آرہا ہے؛ مناد کو، کلام کی طرف دیکھ کر، یہ نہیں کہنا چاہیے، "میرا خیال ہے اسے ایسا ہونا چاہیے؛ اور آپکو اسے ایسے کرنا چاہیے۔" اُسے ویسے ہی کرنا ہے جیسے سنگیت کے کاغذ میں لکھا ہوا ہے۔ انجیل کی منادی کرنے کا یہی طریقہ ہے، جس طرح کلام کہتا ہے اُسے ویسے ہی لیں۔ آپ جانتے ہیں، اگر آپ اس میں کوئی عقیدہ شامل کردیتے ہیں، تو آپ ہر چیز میں گڑبڑ کر دیتے ہیں۔ ڈرامے کو ٹھیک رکھنے کیلئے سنگیت کو بالکل ٹھیک بجانا ہوتا ہے۔

153 ڈائریکٹر کو وہی کرنا ہوتا ہے، جو کمپوزر نے کہا ہوتا ہے، میوزک کو بالکل اُسی تال میں بجنا ہوتا ہے۔ اب دیکھیں، یہ سب کچھ ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے، اور صحیح آواز دینے کے لیے، صحیح قسم کا اشارہ ہونا چاہیے۔

154 پولُس نے کہا ہے، "اگر ترہی کی آواز صاف نہ ہو، تو کون لڑائی کے لیے تیاری کریگا؟"

155 اب آپ موسیقار، خُدا کو دیکھیں، جس نے بائبل لکھی ہے، یہ مکمل طور پر یسُوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ وہ وقت کے بدلاؤ کو جانتا تھا۔ اور وہ آدمی، وہ-وہ ہدایت کار جو انہیں ہدایت دے رہا ہے، زمانے کا اشارہ، بالکل ٹھیک

بائبل کے اشاروں کے ساتھ ہی چلنا چاہیے۔ ہلّلویاہ! میرے، میرے، میرے، میرے، میرے خُدایا!

156 اوہ، بھائی، بہن، دُنیا کے ساتھ کیا گڑبڑ ہے؟ میں کیوں پاگل ہوں؟ کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ سنگیت کے کاغذ کے مطابق موسیقی نہیں بج رہی ہے! وہ چرچ کے عقیدوں اور باقی سب چیزوں کے ساتھ چل رہے ہیں، جبکہ یہ کلام ہے جس کی منادی کرنی چاہیے، اور ظاہر کرنا چاہیے۔ جب ڈائریکٹر کے ساتھ کوئی گڑبڑ ہو، تو پھر پورا بینڈ اُلجھن میں پڑ جاتا ہے، اور اُنہیں معلوم ہی نہیں ہوتا کیا کرنا ہے۔ وہ سب عجیب لگتے ہیں، "کیا ہوا ہے؟ کیسے ہوا ہے؟ کیا، ہوا ہے؟ یہ، کیوں ہوا ہے؟" وہ نہیں جانتے ہیں کہ اب کیا کرنا ہے۔ تتر بتر ہورہے ہیں، کیونکہ تال کلام کے ساتھ نہیں مل رہا ہے۔ ہمارے ساتھ یہی معاملہ ہے، جیسے ہم، آخری وقت کی بیداری کہتے ہیں۔ ہمارے پینتی کاسٹل پیغام کے ساتھ یہی مسّلہ ہے۔ ہم بائبل کی تال سے آوٹ ہوچکے ہیں، ہم گئے اور منظم ہوگئے جیسے وہ پہلے منظم ہوگئے تھے۔ وہ تال سے آوٹ ہوگئے تھے۔

157 خُدا، رحم کرے۔ کاش میرے پاس ایسے الفاظ ہوتے تاکہ میں اس بات کو آپ کے اندر اتار پاتا، جیسے یہ تھی، تاکہ میں اسے کھول کر آپکے دل میں اتار سکتا۔

158 کیا آپ نہیں دیکھ سکتے، میرے بھائیو، بہنوں، اسے تال میل میں ہونا چاہیے؟ ہدایت کار کو کلام کے ساتھ ہونا چاہیے۔ جب یہ کوئی بات کہتا ہے، تو پھر کچھ اور مت کہیں؛ ورنہ غلط اشارہ ہوجائے گا، اور ساری چیزیں تال سے باہر ہو جائیں گی۔ ٹھیک ہے۔ خُدا کا کلام ایک بہت بڑی ہمدردی ہے، بلکہ، ایک سِمفنی ہے۔ معاف کیجئے گا۔ آپ کو موسیقی ویسے ہی شروع کرنی چاہیے، جیسے اُس نے کی تھی۔ آپکو اُسکے ساتھ شروع کرنا چاہیے۔ غور کریں، تاکہ اُسکی تال میں آجائیں۔

159 کہتے ہیں، "خیر، میں نے چرچ سے ناطہ جوڑ لیا ہے۔" یہ تال نہیں ہے۔ "میں نے ایسا کیا ہے۔" یہ تال نہیں ہے۔ "میں الٹر پر گیا اور میں-میں نے کہا، 'میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔'" شیطان بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ یہ تال نہیں ہے۔ دیکھیں، آپ تال سے باہر نکل گئے ہیں۔ کیا ہوا ہے؟ ہوسکتا ہے کسی ڈائریکٹر نے آپ سے کہا ہو، "ہاتھ ملائیں اور رجسٹر میں اپنا نام لکھوائیں؛ ہمارے کلب، ہماری تنظیم میں شامل ہوجائیں۔" آپ سب تال سے باہر ہیں!

160 پھر جب یہاں چند لوگوں کے درمیان اصل معاملہ شروع ہوگا، تو آپ کہیں گے، "بھئی، اسکے متعلق کیا خیال ہے، وہ تال میل سے باہر ہیں۔" واپس کلام میں جائیں اور دیکھیں کون تال میل سے باہر ہے۔ دیکھیں خُدا نے

کیا وعدہ کیا ہے۔ دیکھیں کمپوزر نے اسکے متعلق کیا کہا ہے۔

161 غور کریں، آپ نے اپنی جماعت میں سبکو شامل کرلیا ہے۔یہی وجہ ہے دُنیا چاروں طرف دیکھ رہی ہے۔ جبکہ چرچ کو ایک روشن، اور چمکتے ہوئے ستارے کی طرح دیکھا جانا چاہیے، ایک ایسی روشنی کی طرح جو ایک پہاڑ پر چمک رہی ہے، جسے کوئی انسان مات نہیں دے سکتا ہے، نہ ہی کوئی اُسے مجرم ٹھہرا سکتا ہے۔

162 اور، آج، یہ دُنیا کیلئے مذاق بن گیا ہے، کیونکہ ڈائریکٹرز کمپوزر کے ساتھ تال میل سے ہٹ گئے ہیں۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ وہ اُن چیزوں کو بجا رہے ہیں جو وہاں موجود ہی نہیں ہیں۔ سنگیت کار شاید ابھی تک نہیں جانتے ہیں کہ کیا کرنا ہے؛ کلیسیا، اور باقی سب ایک الجھن کا شکار ہیں۔ ہم برسوں سے، ان تمام چیزوں پر بات کر رہے ہیں، اور ان کی مذمت کررہے ہیں، اور اب خود ان میں شامل ہو رہے ہیں۔ اوہ، کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔

163 غور کریں، آپ نے سنگیت شروع کرنا ہی ہے جیسے اُس نے کیا تھا، اُسکی تال میں آنا ہی ہے، موعودہ کلام میں شامل ہوجائیں۔ دیکھیں جسطرح اُس نے اسے آغاز میں کیا تھا، جس طرح اُس نے اسے وسط میں کیا تھا، اور دیکھیں جس طرح وہ اس وقت کررہا ہے، ہمیشہ ایسے ہی کیا ہے۔

164 ڈائریکٹر کو دیکھیں، وہ یہ کیسے کررہا ہے۔ اگر وہ اُس طرح نہیں کرتا، اگر

وہ آپکو کسی تنظیم کی طرف اشارہ کرتا ہے؛ تو کسی ڈائریکٹر نے ایسا نہیں کیا تھا۔ ایک ڈائریکٹر ہمیشہ آپکو کلام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ قدیم زمانے کے نبیوں نے، کلام کی طرف اشارہ کیا تھا۔ وہ کلام تھے۔ وہ کلام میں رہتے تھے۔ اور کلام نے کیا کِیا؟ کلام نے خُدا کو ظاہر کیا۔ اُس نے اُس دن کے لیے لکھے ہوئے کلام کو زندگی بخشی، کیونکہ یہ اُنکے پاس آیا تھا۔ یہ اُن پر نازل ہوا تھا۔ یہ اُنکی چٹان تھی۔ ہلّلُویاہ!

165 یسُوع مسیح، خُدا کا کلام، ہماری چٹان ہے۔ "اور اس چٹان پر میں اپنی کلیسیا قائم کرونگا،" جو کہ خُدا کا منکشف کلام ہے۔ ایک حقیقی ایماندار کو، شالوم۔ سلامتی ہو! ہم آخری وقت میں ہیں۔ "میں اس چٹان پر اپنی کلیسیا قائم کرونگا،" یہ کلام کا مکاشفہ ہے۔

166 ایک نے کہا، "بھئی، تُو ایک عظیم آدمی ہے۔ تُو موسیٰ کی طرح ہے۔ تُو ایک بڑا آدمی ہے۔ تو ایسا ہے..." ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔

لیکن مکاشفہ نے کہا، "تُو خُدا کا بیٹا ہے۔"

167 کہا گیا، "گوشت اور خون نے یہ تجھ پر ظاہر نہیں کیا، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان میں ہے۔ اور اس منکشف سچائی پر، میں اپنی کلیسیا قائم کرونگا۔"

168 یہ کیا ہے؟ یہ کلام ہے۔ "ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا،

اور کلام ہی خُدا تھا،" اور کلام اب بھی خُدا ہے۔ بس وہ، آج بھی یکساں ہے، جیسا وہ تھا ویسا ہی ظاہر کر رہا ہے؛ موسیٰ اور ایلیاہ، سے لے کر، یسُوع تک، اور آج بھی وہی خُدا ہے، یہ اُسے، "یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں بناتا ہے،" عبرانیوں 13:8۔ دیکھیں، اُنہوں نے کبھی بھی کسی گروہ کی طرف اشارہ نہیں کیا۔ اُنہوں نے آپ کی رہنمائی ایک شخص کی طرف کی، کلام، یعنی خُدا کی طرف اشارا کیا۔

"بھائی برینہم، میں کہاں سے آغاز کروں؟"

169 صلیب سے، اُسکے ساتھ صلیب سے آغاز کریں۔ " توبہ کرو، کلام پر ایمان لاؤ،" یہی بائبل فرماتی ہے۔ پھر باقی کلام کے تال میل پر عمل کریں۔

آپ کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، میں کیا کروں؟"

170 بس کلام کے ساتھ تال سے تال ملاتے رہیں۔ اگر توبہ شناخت کیلئے پہلی چیز ہے، تو توبہ کریں، یہ آپکا پہلا قدم ہے۔ اپنا اگلا قدم وہیں رکھیں جہاں کلام کہتا ہے۔ آگے، آگے اور آگے، اُسکے ساتھ قدم بڑھاتے رہیں۔

171 اگر آپ خُدا کی سِمفنی کا حصّہ ہیں تو تال کو مت توڑیں۔ کلام کی تال کو مت توڑیں۔ مت پوچھیں، "اچھا، کیوں ہے؟ ایسا کیوں ہے؟ بھائی برینہم، میں نے کوشش کی، اور، جب اُنہوں نے مجھ سے مُنہ موڑ لیا، تو آپ جانتے ہیں میں نے کیا کِیا؟ میں نے بھوک سے مرنا پسند کیا۔" مت پوچھیں کیوں۔

وہ تال میل کو جانتا ہے، اسے کیسے بدلنا ہے، اور اسے کون سے موڑ پر بدلنا ہے، جی ہاں، جناب، کیونکہ یہ لکھا ہے۔ وہ اسکے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔ وہ تال میل جانتا ہے۔ مت پوچھیں کیوں؟ بس ایمان رکھیں !

172 خُدا نے تاریخ کے ہر دور میں، اپنے موعودہ کلام کے ساتھ، نزول فرمایا ہے، اور خُدا کی طاقت سے تال کو توڑنے میں کبھی ناکام نہیں ہوا ہے، جب منتخب اور ثابت شدہ لوگوں کی بات آتی ہے۔ نوح کے زمانے میں اُسکے کلام کی تال کو دیکھیں، نوح کے زمانے میں اُسکے کلام کی تال پر غور کریں، موسیٰ کے دنوں میں، ایلیاہ کے دنوں میں، یوحنا کے دنوں میں، داؤد کے دنوں میں، یسُوع کے دنوں میں، اور باقی دنوں میں، اُس نے کلام کی تال کو برقرار رکھا ہے، اور ٹھیک آگے بڑھتے ہوئے، اسے کبھی بھی نہیں توڑا ہے۔ وہ تاریخ سے ہوتے ہوئے یہاں پہنچا ہے۔ اور چُنا ہوا بیج، جس نے اسے دیکھا اور اس پر ایمان رکھا، وہ ٹھیک اسکے ساتھ تال میل میں آگیا۔

173 دوسرے کہتے ہیں، "ٹھیک ہے، لیکن چرچ کہتا ہے..." اسکا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آپ اس کے لیے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔

174 آپ کلام میں پیدا ہوئے ہیں، کیونکہ آپ مسیح میں پیدا ہوئے ہیں۔ مسیح کلام ہے، جی ہاں، جناب، ہر ایک اپنے زمانے میں ہے۔

175 آپ کہتے ہیں، ”خیر، بھائی برینہم، میں آپکو بتاتا ہوں، میں آگے نہیں دیکھ سکتا ہوں۔“

176 پھر اُوپر دیکھیں۔ خُدا نے وعدہ کیا ہے، اگر آپ اُوپر دیکھیں گے، تو اُسے دیکھیں گے: شالوم، سلامتی ہو، خُدا کی سلامتی آپ کو آرام بخشے۔

177 آپ کہتے ہیں، ”تو پھر بھائی برینہم، دوسرے میرا مذاق کیوں اڑاتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں، دوسرے میرا مذاق اڑاتے ہیں، اور-اور کہتے ہیں کہ 'بال لمبے ہیں،' میں اُن عورتوں میں 'پُرانے زمانے کی،'“ ہوں۔ آدمی، ”کیونکہ میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں، 'وہ کہتے ہیں آپ اب ہمارے ساتھ رفاقت نہیں کرسکتے ہیں۔ ہم آپکو قبول نہیں کرسکتے ہیں کیونکہ-کیونکہ آپ فلاں فلاں چیز پر ایمان رکھتے ہیں۔'“

178 اور آپ جانتے ہیں یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے کلام میں لکھا گیا ہے۔ خُدا آپ کیلئے اس بات کا پابند ہے، وہ یقیناً ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ آپ کا مذاق کیوں اُڑاتے ہیں۔ خُدا ایک غیرت مند خُدا ہے۔ یاد رکھیں، اُسکے کلام کی خاطر دُکھ اُٹھانا اُسکے فضل میں بڑھنے کا درد ہے۔ جب آپ اُسکے کلام کی خاطر تکلیف اٹھاتے ہیں، تو یہ بڑھنے کا درد ہوتا ہے۔

179 آپ جانتے ہیں، دس، یا بارہ سال کا ایک چھوٹا بچہ، درد کو کیسے محسوس کرتا ہے۔ وہ آتا ہے، اور کہتا ہے، ”ماما، میری بانہوں میں اور میری ٹانگوں

میں درد ہو رہا ہے،" اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ درد بڑھ رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اُس نے کچھ اچھے وٹامنز کھائیں ہیں۔ وہ بڑا ہو رہا ہے۔

180 اور جب کوئی آپ کا مذاق اڑانا شروع کرتا ہے، اور کہتا ہے، "وہ پرانے طرز کی ہے۔ اُسکی طرف دیکھو، وہ...اوہ، میں تمہیں بتاتا ہوں، وہ پہلے کیسی تھی..." ٹھیک ہے، بس یاد رکھیں، یہ درد بڑھ رہا ہے۔ یہ ظلم آپکے لیے اچھا ہے۔ یہ درد بڑھ رہا ہے۔

181 اوہ، جی ہاں، وہ چوراہوں اور چوراہوں اور موڑوں کی اجازت دیتا ہے۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتا ہے، تاکہ ہمیں اپنی خدمت کے لیے کامل بنا سکے۔ وہ ان چیزوں کو ہونے دیتا ہے۔ کیا آپ اسے سمجھ نہیں سکتے ہیں؟ وہ ایسا اس لیے کرتا ہے تاکہ وہ آپکو اُس بلاہٹ کے لیے کامل کر سکے جس کیلئے اُس نے آپکو بلایا ہے۔ یہ آپ کا بڑھتا ہوا درد ہے۔ آپ جانتے ہیں، اُس نے دانی ایل کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا تھا۔

182 اُس نے آگ کی بھٹی میں، عبرانی بچوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا تھا۔ جلتی ہوئی آگ کی بھٹی نے کیا کِیا؟ آگ کی بھٹی نے صرف اُن رسیوں کو جلایا جن کے ساتھ اُنہیں باندھا گیا تھا۔ بھٹی نے بس اتنا ہی کیا، بس اُن رسیوں کو جلا دیا۔

183 کبھی کبھی ہمیں آزمائشوں کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ دُنیا کی زنجیروں سے

ہمیں آزاد کیا جائے، اور ہمیں دُنیا سے باہر نکالا جائے۔ ہو سکتا ہے، پہلے آپکو آپکے عقیدوں، سے باہر نکالا جائے۔ جیسے دریا میں ڈوبتے ہوئے آدمی کو پہلے دریا سے باہر نکالنا پڑتا ہے، پھر دریا کے پانی کو اُس آدمی سے نکالنا پڑتا ہے۔ ویسے ہی تقریباً کبھی کبھار خُدا کو کرنا پڑتا ہے۔ ایک بار، اُنہیں آپ کو دنیا سے نکالنے دیں، پھر وہ آپ میں سے دنیا کو نکال دیں گے۔ پہلے آپ کو-آپ کو دنیا سے باہر نکالنا ہے، کبھی کبھی بڑھتا ہوا۔ دردیہی کام کر رہا ہوتا ہے۔ اوہ، جی ہاں۔

184 خُدا ہر نئے سال کے لیے موعودہ کلام پر قائم رہتا ہے۔ وہ اس پر قائم رہتا ہے، اس سال، جو اس سال کے لیے اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرے گا۔ جو بھی ہو، میں مستقبل کیلئے اُس کی مرضی کے عین مرکز میں رہنا چاہتا ہوں، جیسا اُنہوں نے کیا تھا۔

185 ابرہام کی طرح، جب وہ اپنے موڑ سے مڑا، تو وہ نہیں جانتا تھا کہ وہ یہ کیسے کرے گا۔ خُدا نے اُس سے کہا، "میں تجھے ایک بیٹا دونگا۔" اُس نے اُسکے لیے پچیس سال انتظار کیا۔ آخر کار بیٹا آگیا، پھر خُدا نے فرمایا، "اب، اسی بیٹے کے وسیلے، میں تجھے بہت سی قوموں کا باپ بناؤں گا۔ اسے اُوپر لے جا اور قربان کردے۔ اسے اُوپر لے جا اور قربان کردے،" اُسی چیز کو قربان کر دے جسکا اُس نے پچیس سال انتظار کیا تھا۔ "اسے اُوپر لے جا اور قربان

کردے۔“

186 ابرہام نے کبھی فکر نہیں کی۔ اس بات نے اُسے کبھی پریشان نہ کیا۔ اُس نے لکڑی اُٹھائی اور ایک چھوٹے گدھے پر رکھ دی، اور اپنے بیٹے کو لیا۔ اُسے پہاڑ کی چوٹی پر لے گیا، تاکہ اُسے قربان کردے، کیونکہ ابرہام جانتا تھا کہ اُس نے اُسے مُردوں میں سے ہی پایا ہے؛ سارہ کا رحم مُردہ تھا، وہ بانجھ تھی، اس لیے کوئی راستہ نہیں تھا۔ اور لڑکا...پس ابرہام سو سال کا تھا، اور وہ نوے سال کی تھی، اس لیے وہ ایک وعدے کے مطابق آیا تھا۔ وہی خُدا جس نے وعدہ کیا تھا، کہا، ”میں تجھے قوموں کا باپ بناؤں گا،“ پچیس سال کے بعد، اور سو سال کی عمر میں، وہ اور اُسکی بیوی نے اُس بچے کو حاصل کیا۔ اگر خُدا نے اُسے قربان کرنے کا حکم دیا تھا، تو خُدا اُسے دوبارہ زندہ بھی کرسکتا تھا۔ آمین۔

187 خُدا کی تعریف ہو، بھائیو۔ میں اچھا محسوس کررہا ہوں۔ میں جوش محسوس کررہا ہوں۔ بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں! میں ایک بات جانتا ہوں، کہ وہ اُسے دوبارہ زندہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ ہم اس زمانے کی روشنی یعنی اس خالص کلام پر قائم رہیں گے! جب یہ نسل سامنے آئے گی، تو خُدا ہمیں اس نسل کے خلاف چمکتی ہوئی روشنیوں کی طرح اٹھاکھڑا کریگا۔ آمین۔

188 کوئی حیرت کی بات نہیں اُس نے کہا ہے، "دکھن کی ملکہ عدالت کے دن، اپنے لوگوں کے ساتھ اُٹھ کھڑی ہوگی، اور انکو مجرم ٹھہرائے گی؛ کیونکہ وہ دُنیا کے کنارے سے آئی تھی، تاکہ سیلمان کی حکمت سنے، اور، دیکھو، یہاں وہ ہے، جو سیلمان سے بھی بڑا ہے۔" وہ بچاری ملکہ، آگے بڑھی، جو کہ ایک بت پرست تھی، اُس نے روشنی کو دیکھا، اور ریگستان میں میلوں تک سفر کیا، اور تین مہینے اونٹ کی پیٹھ پر سواری کی، تاکہ سلیمان کی حکمت سنے، اور وہ بالکل وہاں کھڑے رہے، سلیمان ایک علامت تھی، مسیح کا عکس تھا۔

189 اور پھر آگے بڑھتے ہوئے ویسلی، لوتھر، تنظیموں، اور باقیوں کو دیکھتے ہیں، جو کہ ایک علامت اور ایک نمونہ تھے جو اس وقت ہورہا ہے، اور وہ اس میں سے براہ راست گزر جاتے ہیں۔ اوہ! ٹھیک ہے۔

190 کیونکہ، نئے سال کا تعین خُدا نے کیا ہے، بس اُس کے کلام میں رہنے کا عزم کریں۔ جہاں کلام کہتا ہے وہاں چلیں، کیونکہ ہم اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں، دوسروں کی طرح، جیسے چُنے ہوئے بیج نے تمام زمانوں میں کیا جب اُنہوں نے کلام کو دیکھا۔ اُنہوں نے کیا کِیا؟ وہ اس میں داخل ہو گئے، وہ دوسرے زمانوں کیلئے منتخب شدہ بیج تھے، کیونکہ وہ لازوال کلام ہے۔ کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح کلام ہے؟ اوہ، میرے خُدایا!

191 میں نے چند دن پہلے ایک پروگرام سنا، وہ ایک مخصوص تنظیم کے

لوگوں کے بارے میں تھا، مسٹر ایچ۔ ایم۔ ایس۔ رچرڈز نے کہا "اُس نے اس سال کیلئے کتاب لکھی ہے۔" میں ایسے آدمی سے اختلاف نہیں کرنا چاہتا۔ حالانکہ، وہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ سے تعلق رکھتا ہے، میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ عقیدے سے متفق نہیں ہوں، لیکن میں یقیناً اُس آدمی کو پسند کرتا ہوں۔ لیکن میں اُس سے اختلاف کرونگا۔ یہ نئے سال کے لیے ایچ۔ ایم۔ ایس۔ رچرڈز کی کتاب ہو سکتی ہے۔

192 لیکن میری کتاب اور آپکی کتاب، نئے سال کے لیے، قدیم کتاب ہے، بائبل، خُدا کا کلام ہے۔ بس وہ اسی چیز کے لیے جینے دے جسکے لیے اُس نے وعدہ کیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اور ہر آنے والے سال کیلئے، اور ہر گزرے ہوئے سال کیلئے، وہ ابدی خُدا ہے جو اُس ابدی کلام کے وسیلے زندہ ہے جو اُس نے فرمایا ہے، جبکہ بائبل کی ہر سچائی کو اور اس کے ہر ایک وعدے کو ثابت کیا گیا ہے، جیسے تمام زمانوں میں ہوتا آیا ہے۔

193 خُدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ دُنیا کو پانی کے ذریعے تباہ کریگا، اور اُس نے اُسے موسیٰ...بلکہ نوح کے وسیلے سچ ثابت کر دیا۔

194 اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایک چھڑانے والے کو بھیجے گا، اور اسرائیل کو مصر سے نکالے گا؛ وہ چار سو سال تک پردیس میں رہے۔ اُس نے بالکل ویسا ہی کیا۔

195 اور اُس نے قسم کھائی تھی کہ وہ داؤد کو ضرور اٹھا کھڑا کریگا، اور-اور کیسے داؤد ایک بیٹا ہوگا؛ مسیح اُسکا بیٹا ہوگا، مسیح داؤد کے ذریعے آئے گا۔ جس طرح اُس نے قسم کھائی تھی کہ وہ ایسا کریگا؛ اُس نے بالکل ویسا ہی کیا۔

196 اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ یسُوع مسیح کے آنے سے پہلے، یوحنا بپتسمہ دینے والے کو بھیجے گا۔ اور اُس نے بالکل ویسا ہی کیا۔

اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ مسیحا کو بھیجے گا۔ اُس نے ویسا ہی کیا۔

197 اُس نے وعدہ کیا تھا کہ دُنیا تنظیموں کے ایک بڑے گروپ میں شامل ہو جائے گی اور ایک نظام بنائے گی، ایک طاقت، جسے حیوان کہا جاتا ہے، اور وہ وہاں سات پہاڑیوں پر قائم ہوگی۔ اُس نے بالکل ویسا ہی کیا۔

198 چرچ اُنہیں ستائے گا، اور موت تک پہنچا دیگا ! اُنہوں نے بالکل ویسا ہی کیا۔

199 وہ اصلاحی تحریک میں کیسے نمودار ہوئے ! اُنہوں نے بالکل ویسا ہی کیا۔ جیسا اُس نے ہر دور میں ہونے کا وعدہ کیا تھا۔

200 اور اُس نے اس زمانے کے لیے بھی وعدہ کیا ہے۔ اور آج وہ یہاں ہے، اُس کلام کو بالکل ویسے ہی زندہ کر رہا ہے، جیسے، اُس نے ابتدا میں کیا تھا۔ یقیناً۔

201 اور جب ہر وعدہ پورا ہو جائے گا، "فتح موت کو نگل جائے گی، " اور یسُوع آجائیگا؛ اور جب آخری تصدیق ہوجائے گی، پھر زمین پر ایک ابدی امن آئیگا، اور ایک ابدی شالوم ہوگا۔ ایک ابدی شالوم، یعنی زمین پر، سلامتی ہوگی۔

202 جب یسُوع، سلامتی کا شہزادہ آیا تھا، تو سلامتی کیوں نہیں ہوئی تھی؟ کیونکہ اُسکے زمانے میں سارا کلام پورا نہیں ہوا تھا۔ وہ آج اُسے پورا کر رہا ہے۔ لیکن جب اُسکا تمام موعودہ کلام، جو کہ خُدا کا ایک خیال تھا...

203 کلام، "خیال کا اظہار ہے۔" خُدا نے، اپنی سوچ میں، اسے سوچا، اور اسے اپنے نبیوں کے ذریعے ظاہر کیا، اور اب کلام کو پورا ہونا ہے۔ اور، جب، اُس نے ہمیں ان چیزوں کے بارے میں پہلے سے بتادیا ہے تو ہم غلطی نہ کریں اور نہ تاریکی میں ٹھوکریں کھائیں پھر، ہم اسے پورا ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔

204 اب، اُس نے مسیح کو دوسری بار بھیجنے کا وعدہ کیا ہے۔ اور تب وہ ایسا کرے گا، جب مسیح دوسری بار آئے گا، تو ایک ابدی شالوم ہوگا۔

205 دوستو، سنیں، جبکہ ہم ختم کررہے ہیں۔ یاد رکھیں، بائبل تمام حکمت کی بنیاد ہے۔ یہ کسی ڈاکٹر، پی ایچ۔ ڈی، ایل ایل۔ ڈی سے نہیں آتی۔ یہ خُدا کے کلام سے آتی ہے۔

206 وہاں ڈاکٹرز آف ڈیوینٹی، سینکڑوں کی تعداد میں بیٹھے ہوئے تھے، اور ایک

چھوٹے بارہ سالہ لڑکے نے اُنہیں نیچے بلایا، کیونکہ وہ کلام تھا۔ ایک چھوٹا لڑکا جسکے پاس بالکل بھی تعلیم نہیں تھی، پھر بھی وہ کلام تھا۔ کیونکہ وہ اُس دن کے لیے فرمودہ نور تھا، وہ اُس کلام کو ظاہر کر رہا تھا۔ کلام اُس میں تھا۔ ایسا ہونا ہی تھا۔ اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ جو کچھ اُس نے کہا وہ سچ ہوگیا، کیونکہ وہ کلام تھا۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟ جتنے سمجھ گئے ہیں، کہیں، "آمین۔" [جماعت کہتی ہے، "آمین۔"-ایڈیٹر۔] وہ کلام تھا۔

207 بائبل کو یاد رکھیں، سال کی کسی کتاب کو نہیں جو انسان نے لکھی ہے۔ "ہر ایک آدمی کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا سچا۔"

208 پس فرقے اور مذاہب، اور-اور باقی لوگ ایسا کرتے ہیں، جب ان میں بہت سے لوگ شامل ہو جاتے ہیں تو سب کچھ گڑبڑ ہوجاتا ہے۔ خُدا نے کبھی بھی ایسے گروہ کے ساتھ ڈیل نہیں کی۔ اگر یسُوع آج یہاں ہوتا، تو کیا وہ میتھوڈسٹ لوگوں، بپٹسٹ لوگوں، ایڈونٹسٹ لوگوں کا ساتھ دیتا، یہوواہ وٹنس، کرسچن سائنس، پینتی کاسٹل، پریسبیٹیرین کا ساتھ دیتا؟ نہیں، جناب۔ وہ یقیناً ساتھ نہیں دیتا۔

209 یہ آپکے اور خُدا کے درمیان، ذاتی معاملہ ہوتا ہے۔ کوئی ایسے دو آدمی نہیں ہیں جنکی آنکھیں ملتی ہوں، یا وہ اکٹھے ایک جیسے نظر آتے ہوں؛ دو انگوٹھے ایک جیسے نہیں ہوتے۔ خُدا ذاتی طور پر ڈیل کرتا ہے۔ اور آپ کیسے جانتے

ہیں کہ وہ درست ہے یا نہیں ہے؟ پھر پیچھے مڑ کر دیکھیں آیا وہ کلام کے ساتھ ہے یا نہیں ہے۔ اگر وہ کلام کے ساتھ ہے، تو خُدا اُس سے ڈیل کر رہا ہے؛ اگر وہ نہیں ہے، تو پھر کوئی اور ڈیل کر رہا ہے۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک بات ہے۔

210 یاد رکھیں، بائبل تمام حکمت کا سرچشمہ ہے، اور اس میں مستقبل کی تمام اُمیدیں وابستہ ہیں۔ شالوم، خُدا کی سلامتی ہو!

211 ایک بار ایک کہانی سنائی گئی تھی، ایک چھوٹے لڑکے نے اپنے والد کو اُس وقت کھو دیا جب وہ اُسے دیکھنے کے قابل بھی نہیں تھا؛ جب اُسکے والد کا انتقال ہوا تو وہ صرف ایک نوزائیدہ بچہ تھا۔ ایک دن وہ تقریباً، دس یا بارہ سال کا ہوگیا۔ اُسکا ایک اور بھائی تھا، جسکا نام جان تھا۔ وہ اپنے بھائی کے پاس گیا، اور کہا "اوہ، جان،" وہ اُس سے کئی سال بڑا تھا، کہا، "کیا تم، ڈیڈی کو یاد کرتے ہو؟"

کہا، "جی ہاں۔"

کہا، "وہ کیسا تھا؟"

212 کہا، "ٹھیک ہے، وہ ایک لمبا آدمی تھا، اور بہت اچھا آدمی تھا۔ وہ ہمیشہ ماں کے ساتھ اچھا تھا، اور-اور میرے ساتھ بھی، اور وہ سب کے ساتھ مہربان تھا۔"

اُس نے کہا، "خیر، کیا تمہیں اُسکے بارے میں صرف یہی معلوم ہے، جان؟"

213 اُس نے کہا، "بھئی، میں تمہیں بتاتا ہوں۔" کہا، "ہنری،" ہر، "کوئی کہتا ہے کہ میں-میں ڈیڈی جیسا لگتا ہوں۔" اور کہا، "ہر کوئی کہتا ہے کہ میرا مزاج اُس جیسا ہے۔"

214 اُس نے کہا، "اوہ، یہ اچھا ہے! یہی وہ چیز ہے جو میں جاننا چاہتا ہوں۔" کہا، "جب میں تمہیں دیکھتا ہوں، تو مجھے ڈیڈی نظر آتا ہے۔"

215 یہ بات ہے۔ جب-جب دُنیا یسُوع مسیح کو دیکھے گی، جو آپ میں ہے، جو آج کا لکھا ہوا کلام ہے۔

216 آپ داؤد میں یسُوع کو کہاں دیکھتے ہیں؟ جب کلام اُس کے وسیلے سے ظاہر ہوا تھا۔

217 آپ مسیح کو کیسے دیکھتے ہیں، خُدا ایلیاہ میں تھا، رتھ کو آسمان پر جاتے ہوئے کیسے دیکھتے ہیں، آپ یسُوع کو ایلیاہ میں کیسے دیکھتے ہیں؟ کیونکہ، کلام ثابت ہوا تھا۔

218 آپ موسیٰ میں اُسے کیسے دیکھتے ہیں؟ یسُوع موسیٰ میں تھا۔ بائبل فرماتی ہے۔ دیکھیں، یہ درست ہے، وہ جلتی ہوئی جھاڑی تھا جس کے پاس موسیٰ

بیابان میں گیا تھا۔

219 لوگ یسُوع مسیح کو کیسے دیکھیں گے؟ جب وہ، آپ میں، اُسے دیکھیں گے، جب وہ آپ میں یسُوع کو دیکھیں گے۔ کیونکہ، اُس نے کہا، "جو کام میں کرتا ہوں۔ تم اُس سے بڑھ کر کرو گے، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔" کیا یہ درست ہے؟ بالکل ایسے ہی، دُنیا کو معلوم ہوگا۔

220 اسلئے نہیں کہ پینتی کاسٹل ون نیس والے پینتی کاسٹل ٹونیس والوں سے بڑھکر ہیں، یا ٹونیس والے تھری نیس والوں سے زیادہ ہیں، یا آپ جو کوئی بھی ہیں؛ اس لیے نہیں کہ میتھوڈسٹ بپٹسٹ سے زیادہ ہیں؛ یا سدرن بپٹسٹ نے اس سال تمام بپٹسٹ گرجا گھروں سے -سے، تمام پروٹسٹنٹ لوگوں کے لیے انعام جیتا ہے۔ میرے حساب سے، اس سال، اُنہیں باقی سب سے زیادہ اراکین حاصل ہوئے ہیں۔ یہ چیز اُنہیں مختلف نہیں بناتی ہے۔ خُدا آپ کو تعداد سے نہیں جانتا۔ بت پرستوں نے آپکو، تعداد میں بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ کیتھولک باقیوں سے آگے ہیں۔ مسلمانوں نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ غور کریں؟

221 آپ اُس وقت پہچانے جاتے ہیں، جب یسُوع مسیح آپ میں اپنی زندگی کے وسیلے رہتا ہے، اور اس زمانے کے موعودہ کلام میں خود کو ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟

222 اب وہ کلام جو موسیٰ میں ظاہر ہوا تھا ایلیاہ میں ظاہر نہیں ہو سکتا تھا، کیونکہ وہ ایک اور زمانے میں تھا۔ جو چیز نوح میں ظاہر ہوئی تھی، وہ موسیٰ میں نہیں ہو سکتی تھی، 'کیونکہ، دیکھیں، نوح نے کشتی بنائی، موسیٰ نے لوگوں کی رہنمائی کی، بالکل ویسے ہی جیسے وعدہ کیا گیا تھا۔ ایک روشنی ایک میں ظاہر ہوئی، دوسرے میں نہیں ہوئی، لیکن ایک نے دوسرے کے بارے میں بتایا۔

223 پورے نئے عہدنامے میں اس گھڑی کا ذکر ہے۔ یسُوع مسیح اس گھڑی کا ذکر کرتا ہیں۔ تو پھر، یہ کون ہے، کیا کوئی آدمی ہے؟ یہ یسُوع مسیح، خُدا کا بیٹا ہے، جو ظاہر ہو رہا ہے، اور کلام کا نور ظاہر کر رہا ہے جسکا اُس نے اس زمانے کے لئے وعدہ کیا تھا۔

224 جب لوگ آپکو اُس کی طرح جیتے ہوئے دیکھتے ہیں، جب وہ آپکے کردار اور کلام کے ساتھ آپکے برتاؤ کو بالکل ویسا ہی دیکھتے ہیں جیسا وہ خود تھا، تو پھر کلام کو ظاہر کیا جا رہا ہے، پھر لوگ یسُوع مسیح کو دیکھیں گے۔ انہیں کہیں اور تلاش کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی، کہ کہیں، "یہ عقیدہ کیا سکھاتا ہے، وہ عقیدہ کیا سکھاتا ہے؟" وہ آپ کو دیکھ کر جان جائیں گے کہ خُدا کیا ہے۔

225 شالوم، خُدا کی سلامتی کا نور آپ پر ہو! اور جب اس دور میں خُدا کا کلام مکمل طور پر ثابت ہو جاتا ہے، اور آپ اُسے دیکھ لیتے ہیں، اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں، تو آپ پر شالوم!

226 اسکے ساتھ نئے سال کا آغاز کریں، اسے ایسے رکھیں جیسے داؤد نے کہا ہے، "میں اُسے ہمیشہ اپنے سامنے رکھوں گا۔ کیونکہ وہ میرے داہنے ہاتھ پر ہے، مجھے جنبش نہ ہوگی۔" اگراس سال آپ موت کا سامنا کرتے ہیں، تو کیا فرق پڑتا ہے؟ خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آپکو زندہ کردیگا۔ اگر کوئی حادثہ آپکو ہلاک کر دیتا ہے، تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ آپکے پاس ابدی زندگی ہے، "میں اُسے آخری دن اُٹھا کھڑا کرونگا۔" آمین۔ کچھ بھی ہوجائے؟ اس سے کیا فرق پڑتا ہے، کوئی چیز ہمیں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کرسکتی، جو مسیح میں ہے۔ "بھوک، خطرہ، ننگاپن، جو کچھ بھی ہو، کوئی چیز ہمیں خُدا کی محبت سے جدا نہیں کرسکتی، جو مسیح میں ہے۔" اور وہ کلام ہے۔ شالوم!

227 آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ اب سب تھوڑی دیر کے لیے اپنے سروں کو جھکائے رکھیں۔ خُدا کی سلامتی ہو!

228 "گہرا..." [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر-] "جیسا نوح کے دنوں میں تھا، وہاں وہ کھا رہے تھے، پی رہے تھے، بیاہ کررہے تھے، شادیاں کروارہے تھے،" ویسا ہی رینو، نیواڈا میں ہے، اور دنیا میں سرخ بتی جل رہی ہے، "بالکل ایسا ہی ابن آدم کے آنے پر ہوگا۔"

229 "جیسا سدوم میں تھا،" جہاں خُدا ایک انسان کی صورت میں ظاہر ہوا تھا جسے ابرہام نے ایلوہیم کہا تھا، جو کہ ہر حاجت پوری کرنے والا تھا؛ وہ وہاں

کھڑا ہوا تھا، گوشت کھایا، دودھ پیا، اور روٹی کھائی؛ اور بتا سکتا تھا کہ اُسکے پیچھے سارہ، خیمے میں، کیا سوچ رہی ہے۔ اُس نے کہا، "وہ ابنِ آدم کے آنے پر دوبارہ لوٹ آئے گا۔" "تھوڑی دیر باقی ہے، اور دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی؛ لیکن تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ دُنیا کے آخر تک، تمہارے اندر ہونگا۔"

230 یہودی اپنے وطن واپس لوٹ رہے ہیں۔ یہ چیزیں، آج کے زمانے میں ہورہی ہیں، مجھے یہ بتانے سے بھی روک دیا جائیگا کہ کیا ہو رہا ہے، لیکن ہم اسے دیکھ رہے ہیں۔ یہ کیا ہے؟ کلام مجسم ہوا ہے۔

231 آپکے خیال میں عبرانی لوگوں نے کیا کِیا، جب اُنہوں نے کلام کو وعدے کے ساتھ ظاہر ہوتے ہوئے دیکھا تھا؟ وہ زمین چھوڑنے کے لیے تیار ہو گئے تھے۔

232 اگر آج آپ تیار نہیں ہیں، دوستو، تو اس نئے سال کا آغاز ٹھیک طریقے سے کریں، اسکا آغاز اس طرح کریں کہ آپکا ہاتھ خُدا کے ہاتھ میں ہو، اور خُدا کا کلام آپکے دل میں ہو، کہیں، "خُداوند یسُوع، میں نہیں جانتا کہ اس سِمفنی کا کون سا حصّہ ہے جو تو چاہتا ہے کہ میں بجاؤں، لیکن جب میرے لیے وہ موڑ آئے گا جب مجھے ستایا جائے گا، میرا مذاق اُڑایا جائے گا، مجھے ٹھٹھا کیا جائیگا، میں پھر بھی اپنی بات پر قائم رہوں گا تاکہ میری وجہ سے آپ کی سِمفنی میں کوئی

خرابی نہ ہو۔ میں آپ کے کلام کے ساتھ قائم رہوں گا، چاہے کچھ بھی ہو۔ میں وہیں قائم رہوں گا۔ اور جب موت میرے دروازے پر دستک دے گی، تو یہ سِمفنی کا حصّہ ہے۔ مجھے معلوم ہے، جس، طرح موت میرے دروازے پر آگئی ہے، اسی طرح، جی اُٹھنا بھی ایک دن ضرور ہوگا، اور تو مجھے اُٹھا کھڑا کریگا۔ یہ تیری سِمفنی کا حصّہ ہے۔ خُداوند، مجھے آج اسکا حصّہ بننے دے، کیا تُو ایسا کریگا؟"

233 کتنے لوگ یہ حلف اٹھانا چاہیں گے، اور کہیں گے، "برادر برینہم، اس نئے سال کا آغاز، اس میٹنگ، سے شروع کر رہے ہیں، میں اب خُدا سے وعدہ کرتا ہوں، کہ میں ثابت قدم رہونگا، اور اُسکے وعدہ شدہ کلام پر قائم رہنے میں کبھی ناکام نہیں ہونگا، اور بالکل ویسے ہی زندگی بسر کرونگا جیسے اُس نے وعدہ کیا ہے، نرمی اور عاجزی کے ساتھ؛ تاکہ خُدا میری جان کو لے اور اسے اپنی عظیم سِمفنی میں شامل کردے، کیونکہ اسی گروہ کو وہ ان آخری دنوں میں اُٹھا کھڑا کریگا۔ میں اپنا ہاتھ اٹھانے جا رہا ہوں، بھائی برینہم، آپکی طرف نہیں بلکہ خُدا کی طرف، مجھے دُعا میں یاد رکھا جائے۔"؟ خُدا آپکو ہر جگہ، برکت دے۔ خُداوند آپکو برکت دے۔ میرے ہاتھ بھی، بلند ہیں۔

234 خُداوند، مجھے لے۔ خُداوند خُدا، کبھی بھی مجھے یہوداہ کی طرح، ایکسٹرا پیسوں کے لالچ، میں نہ پڑنے دینا، دنیا کے کسی فیشن، یا کوئی آپ کی پیٹھ تھپتھپا

کر، نہ کہے، ’’اوہ، بھائی برینہم، یہ بات ہے...‘‘ نہیں، نہیں۔ اے خُدا، میرے ساتھ ایسا کبھی نہ ہونے دینا۔ میں بس خُداوند کے چند حقیروں کے ساتھ اپنا راستہ اختیار کروں گا۔ میں انسان کا بھائی بنوں گا، ہر وہ کام کروں گا جو میں کر سکتا ہوں، خُداوند، لوگوں کو دل سے پیار کرونگا۔ لیکن، خُداوند، مجھے کبھی بھی اس کلام سے ہٹنے نہ دینا۔ میں آخری دن زندہ ہونا چاہتا ہوں۔ اور صرف ایسے ہی لوگ ہیں جو اس عظیم سِمفنی میں شامل ہیں، خُداوند، میں نے آج دوپہر اسے سمجھانے کی کوشش کی ہے، یہ وہی چیز ہے جو سنگیت کے کاغذ کے اختتام میں-میں آئے گی، جب عظیم قیامت ہوگی، اور تمام فرشتے تالیاں بجاتے ہوں گے اور مقدسین داخل ہوجائیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اُس عظیم ڈرامے میں اپنا کردار ادا کیا ہے جو ہم ادا کررہے ہیں، خُداوند، یہی دُعا ہے۔

235 ہم جانتے ہیں کہ ایک ڈرامے میں وہ نقاب بدل لیتے ہیں، ایک حالت سے دوسری حالت میں چلے جاتے ہیں، اور بالکل تُو نے بھی یہی کیا تھا۔ تُو ایک عظیم رُوح، خُدا، یہوواہ سے آیا تھا، اور تُو نے ایک انسان کا نقاب پہن لیا تھا، اور-اور-اور اپنے آپکو بدل لیا تھا؛ تُو نے خود کو بدل لیا تھا۔ تُو نے اپنا خیمہ لگالیا تھا۔ تُو خُدا کی طرف سے نیچا آگیا، اور انسان بن گیا، تاکہ تُو انسان کو مخلصی دینے کیلئے قربان ہوسکے۔ تُو نے اپنا نقاب بدل لیا تھا۔

236 تُو نے پھر اسے بدل دیا ہے، اور تُو نے خود کو ان لوگوں میں چھپا لیا ہے جو یقین کر رہے ہیں اور ٹھیک اُسی طرح عمل کر رہے ہیں جیسے تُو نے یہاں اپنے کلام میں لکھا ہوا ہے۔ مبارک ہیں وہ آنکھیں جو اسے دیکھتی ہیں، مبارک ہیں وہ دل جو اسے قبول کرتے ہیں، مبارک ہیں وہ کان جو اسے سنتے ہیں، کیونکہ جب سِمفنی ختم ہو جائے گی تو قیامت ہو جائے گی۔ اے خُدا، ہم سب وہاں جانا چاہتے ہیں، کیا تُو ایسا کریگا؟ اس چھوٹے گروہ کو برکت دے۔

237 اس طرح بولتے ہوئے، اے باپ، ہم جانتے ہیں کہ یہ ٹیپ پوری دُنیا میں جائے گی۔ اور آج یہاں فینکس میں یہ ایک عمدہ، چھوٹا سا گروپ بیٹھا ہوا ہے، یہ موجودہ سامعین ہیں۔ اے خُدا، پندرہ برس کی سخت منادی اور سرزنش کو تُو جانتا ہے، اور، اے خُدا، تُو جانتا ہے اس کا سبب، محبت ہے! محبت تنبیہ کرتی-کرتی ہے۔ محبت ملامت-ملامت کرتی ہے۔ محبت نظم و ضبط قائم کرتی ہے۔

238 اے خُدا، کیا میں اس ہفتے اِن لوگوں کیلئے، خود کو وقف کرسکتا ہوں، اور اے خُداوند، تُو ہمیں اپنے کلام کے مطابق تربیت دے۔ ہونے دے کہ ہم تیری قوت سے بیماروں اور مصیبت زدوں کو اُٹھتے ہوئے دیکھیں، اندھی آنکھوں کو کھلتے ہوئے دیکھیں، اور اس کمرے میں رُوحُ القُدس ظاہری طور پر نظر آئے۔ ہر ایک مناد اور ہر ایک چرچ آگ سے بھر جائے۔ خُداوند،

آنے والی بزنس مین کنونشن میں، اس شہر کے ہر ایک، بزنس مین کے دل میں، خُدا کیلئے آگ لگ جائے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔ ہم نہیں جانتے کہ اسکے متعلق کیا کرنا ہے، صرف اتنا جانتے ہیں کہ جو کچھ ایمان سے مانگیں گے وہ مل جائیگا۔ ہم خود کو آپ کے سپرد کرتے ہیں، یسُوع مسیح کے وسیلے، جو ہمارا خُداوند ہے۔

آئیں اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔

239 میری تقریر کمزور ہے، میں اپنے الفاظ غلط ادا کرتا ہوں، اور میں یہ کہنا چاہتا ہوں 'کیونکہ مجھے ایسا کہنے پر مجبور کیا گیا ہے۔یہاں کتنے لوگ ہیں جو سمجھ گئے ہیں، وہ اپنے ہاتھ بلند کریں کہ میری "خُدا کی سِمفنی" سے کیا مراد تھی"؟ اپنا ہاتھ بلند کریں۔ شکریہ۔ اچھا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟

240 پھر، یہ ایک سِمفنی ہے، دیکھیں۔ آپ کو پتہ چل جائیگا جب یہ ایک موڑ پر آکر ٹھہر جائیگی، تو ہر کوئی حیران ہو جائیگا۔ میں اسے جنکشن کہتا ہوں۔ میں موسیقی نہیں جانتا؛ یہاں ایک موسیقار ہے، دیکھیں، وہ-وہ میرے غلط طریقے کو معاف کردیگا۔ لیکن، یہ بات ہے، یہ سبقت لے رہے ہیں، عمل کرنے کے لیے کچھ تو ہونا چاہیے۔ یہ سُر بہت نیچے چلا جائے گا، بہت نیچے تک، آپ سوچیں گے یہ کیا ہے؛ لیکن، دیکھیں، اگر آپ اسکے تال میں آجائیں گے، تو آپ اسے سمجھ جائیں گے۔ خُدا کو سمجھنے کا واحد یہی طریقہ ہے، کہ آپ اُس

کے تال میں شامل ہو جائیں۔

241 یہ کیا ہے؟ میں یہ کیسے کروں گا؟ بھائی برینہم، میں بھی سچا میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یاپینتی کاسٹل ہوں۔'' یہ تال نہیں ہے۔

242 تال خُدا ہے۔ خُدا کلام ہے۔ کلام خُدا ہے۔ خُدا کی تال، اُسکے، کلام کی فرمانبرداری ہے۔ پھر جب آپ کلام کی اطاعت کرتے ہیں، وہ آپکے لیے ٹھیک تال کو بجاتا ہے، پھر آپ اپنی جگہ لے لیتے ہیں۔ یہ نیچے، نیچے، نیچے جاتا ہے، پھر اوپر چڑھ جاتا ہے، یہ جو بھی ہے، آپ ان موڑوں کو جانتے ہیں۔ کبھی کبھی آپ کہتے ہیں، ''اوہ، دل کے درد اور آزمائشیں ہیں !''

243 کیا خُدا نے نہیں کہا، ''خُدا سے محبت کرنے والوں کے لیے ہر چیز مل کر بھلائی پیدا کرتی ہے، اور میں اپنی سِمفنی کو بجا رہا ہوں''؟ اور آپ جانتے ہیں آپکو تکلیف پہنچائی جاتی ہے اور مارا جاتا ہے، اور ستایا جاتا ہے، اور مذاق اڑایا جاتا ہے۔ یاد رکھیں، یہ وہ حصّہ ہے جو اس طرف جاتا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے، تو سِمفنی دھن سے باہر ہے۔

244 عظیم موسیقار بخوبی جانتا ہے کہ اس میں کیا کیا ہے۔ وہ جانتا ہے، وہ آپ کو ابتدا سے جانتا ہے۔ اُس نے بنائے عالم سے پیشتر، آپکا نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھا ہوا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ وہ جانتا ہے کہ آپکو کیا کرنا ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑتا یہ تال کتنا نیچے چلا جاتا ہے، یا کتنی تاریکی نظر آتی ہے،

اسے بالکل اسی طرح ہونا ہے۔

245 لیکن، یاد رکھیں، اگر یہ موت کے سائے میں چلا جاتا ہے، "قیامت اور زندگی میں ہوں؛ میں اسے دوبارہ اُٹھا کھڑا کرونگا۔" اور جب عظیم ہدایت کار نیچے آئے گا اور اُس چھڑی کو نیچے رکھے گا، تو، "مزید دیر نہ ہوگی۔" وہ فرشتہ، جو کہ مکاشفہ 10 باب میں ہے، جب اُس نے اپنا ایک پاؤں زمین پر اور ایک سمندر پر رکھا، اور اُسکے سر کے اُوپر ایک دھنک تھی، اُس نے قسم کھا کر کہا، "مزید دیر نہ ہوگی۔" جب وہ وقت آئیگا، تو آپکو مُردوں میں سے اُٹھا کھڑا کریگا۔ جبکہ باقی وہیں پڑے رہیں گے، لیکن آپ اندر چلے جائیں گے۔

246 سِمفنی میں قائم رہیں۔ خُدا کے کلام میں قائم رہیں۔ چاہے یہ جتنا بھی مشکل کیوں نہ ہو، جہاں کہیں خُدا تال دے رہا ہو، اُس کے ساتھ مضبوطی سے جڑے رہیں۔

247 کبھی کبھی وہ بندھن توڑنے کیلئے اور آپ کو آزاد کرنے کے لیے، مصیبت پیدا کرتا ہے۔ وہ ایسا کرتا ہے۔ آپ کہتے ہیں، "خیر، مجھے نہیں معلوم کہ میں کیا کروں۔" وہ جانتا ہے۔ کیا فرق پڑتا ہے؟ آپ-آپ بس کردار ادا کر رہے ہیں۔ وہی ایک ہے جس نے آپکو اپنے ہاتھ میں لیا ہوا ہے۔ وہی آپکو ہدایت دے رہا ہے۔

248 یاد رکھیں، یہ سب کچھ ایک اشارے سے کیا گیا ہے۔ ہم اُس وقت کو

دیکھ رہے ہیں، جس میں ہم رہ رہے ہیں، اُس اشارے کو دیکھ رہے ہیں جس میں ہم رہ رہے ہیں، پس ہم جانتے ہیں کہ سِمفنی آج کیا کررہی ہے۔ یہ علیحدگی کا وقت ہے، جو اندھیرے سے روشنی کو الگ کررہا ہے۔

249 آئیں اکٹھے کہتے ہیں، تاکہ آپ بھول نہ جائیں، کیونکہ میں یہ محسوس کررہا ہوں کہ یہ کہوں: "یہ تاریکی میں روشنی کو لے رہا ہے۔" آئیں دوبارہ کہتے ہیں، "یہ تاریکی میں روشنی کو لے رہا ہے۔"

250 یہ خُدا کی سِمفنی ہے۔ وہ اسے آسمانوں میں دکھا رہا ہے۔ وہ اسے بلیک بورڈ پر دکھا رہا ہے۔ وہ اسے اپنے آپ میں دکھا رہا ہے۔ اُس نے کلام میں اس کا وعدہ کیا ہے۔ ہم اسکی تصدیق دیکھ رہے ہیں۔ وہ بیج کو بھوسے سے الگ کر رہا ہے۔ وہ روشنی کو اندھیرے سے الگ رہا ہے۔

251 کیا آپ پورے دل سے، اُسکا یقین کرتے ہیں؟ تو پھر آئیں، اپنے اچھے گیت کو گاتے ہیں۔

252 اور میں پادریوں سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں، بس ایک منٹ۔ بھائیو، خُداوند آپ کو برکت دے۔ اپنی جماعتوں کو برخاست کرنے اور انہیں یہاں لانے کے لیے آپ کا شکریہ۔ وہاں موجود پادریوں کیلئے، میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔ میں صرف یہاں ہوں...

253 بھائیو، میں یہ کہنا چاہتا ہوں، ممکن ہے کہ یہاں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ،

پریسبیٹیرین ہوں۔ کیا آپ سن رہے ہیں، جو منادی میں پینتی کاسٹل لوگوں کے سامنے کرتا ہوں وہی آپکے سامنے بھی کرتا ہوں؟ بالکل ویسے ہی، دیکھیں۔ اس میں کچھ فرق نہیں ہے...

254 اگر میں کسی آدمی سے سختی سے، اختلاف نہ کر سکوں، تو میں اُس سے محبت کرتا ہوں...کیونکہ، اگر میں صرف اختلاف کرنے کے لیے، اُس سے اختلاف کرتا ہوں، تو میں ایک منافق ہوں؛ میں یہاں کھڑا ہونے کے قابل نہیں ہوں۔ لیکن اگر میں رفاقت اور محبت اور سمجھ بوجھ کی وجہ سے اُس سے اختلاف کرتا ہوں، چاہے وہ کچھ بھی کرے، وہ پھر بھی میرا عزیز بھائی ہے۔ میں اُس کے ساتھ کھڑا ہوں۔ جی ہاں، یقیناً۔ یہ بالکل درست ہے۔ اگر یہ میرے دل میں نہیں ہے، تو خُدا مجھے اس منبر سے اتار دے، میں یہاں رہنے کے قابل نہیں ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔ میں یہ محبت کی وجہ سے کہتا ہوں، اور کچھ تو ہے جو میں آتا ہوا دیکھ رہا ہوں۔ اور اُس نے اب تک مجھے اس پر کبھی غلط نہیں ہونے دیا، کیونکہ، یہ ہمیشہ اُسکا کلام رہا ہے۔ اسلئے، خُدا آپ کو برکت دے۔

255 آئیں ایک لمحے کے لیے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں، اس اچھے، پُرانے گیت کو گاتے ہیں جو ہم اکثر گایا کرتے ہیں، "میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔" اگر پیانو بجانے والا، یا جو بھی ہے، یا جن کے پاس

میوزک ہے، ہمیں اس پر ایک چھوٹا سا کورڈ دیں، میرا خیال ہے۔ جی ہاں، ٹھیک ہے، آئیں گاتے ہیں میوزک کے بغیر ہی گاتے ہیں۔ اب ہر کوئی، اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔

256 میرا خیال ہے اُنھوں نے ٹیپ کو بند کر دیا ہے۔ دیکھیں، یہ ٹیپ ہر جگہ جاتی ہے...

64-0119 شالوم

رمدا ان

فینکس ایری زونا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings
P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.
www.branham.org